سُنَن التِّرمِذی

نِصابی 40 فیصد معروضی اور سوالات وجوابات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصّہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصّہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام ترمِذی وسنن ترمِذی	2	1	تعارُفِ امام ترمِذی وسنن ترمِذی	18
2	کتاب الطّھارات	3	2	کتاب الطّھارات	21
3	کتاب الصّلوٰۃ	11	3	کتاب الصّلوٰۃ	42
			4	کتاب الحجّ	47

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔ سنن ترمذی کے مصنّف کا نام کیا ہے؟ محمد

2۔امام ترمذی کی کنیت کیا ہے؟ابو عیسی

3۔امام ترمذی کے والد کا نام کیا ہے؟ عیسی

4۔امام ترمذی کا سنِ ولادت کیا ہے؟209ھ

5۔امام ترمذی کا مقامِ ولادت کیا ہے؟ بلخ کے قصبہ ترمذ کے دیہات بوغ

6۔امام ترمذی کی تاریخِ وفات کیا ہے؟13 رجب المرجب

7۔امام ترمذی کا انتقال کس رات ہوا؟ پیر کی رات

8۔امام ترمذی کا سنِ وفات کیا ہے؟279ھ

9۔امام ترمذی کا مقامِ وفات کیا ہے؟ بلخ کے قصبہ ترمذ کے دیہات بوغ

10۔امام ترمذی نے کتنے سال عمر پائی؟70

11۔علامہ سمعانی کے 1 قول کیمطابق امام ترمذی کا سنِ وفات کیا ہے؟275ھ

12۔ سنن ترمذی میں کل کتنی ثلاثیات ہیں؟1

13۔ سنن ترمذی میں کل کتنی کتب ہیں؟51

14۔ سنن ترمذی میں کل کتنی روایات ہیں؟3,956

15۔ سنن ترمذی میں کتنے فقہاء کا ذکر ہے؟24

16۔ابو بکر ابنِ عربی نے عارضۃ الاحوزی میں سنن ترمذی کے کتنے علوم کا ذکر کیا؟14

17۔امام ترمذی رُوّاۃ کے کتنے طبقات سے روایت لیتے ہیں؟5

18۔روّاۃ کے پانچوں طبقات سے روایت لینے کی بنا پر سنن ترمذی کا درجہ ہے؟نسائی و ابنِ ماجہ سے کم

19۔امام ترمذی نے امام اعظم اور انکے تلامذہ کیلئے کونسا لفظ استعمال کیا؟اصحاب الرائے

کتاب الطّھارات

20۔کتاب الطّہارۃ میں کل کتنے ابواب ہیں؟112

21۔نماز قبول نہیں ہوتی؟طہارت کے بغیر

22۔ صدقہ قبول نہیں ہوتا؟ مال حرام سے

23۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں تمہاری کثرت سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا لہذا میرے بعد نہ کرنا؟ قتل وغارت

24۔ نماز کی تحریم کیا ہے؟ تکبیر کہنا

25۔ تحریم سے کیا مراد ہے؟ منافیِ نماز امور کو حرام کرنے والی چیز

26۔ نماز کی تحلیل کیا ہے؟ سلام پھیرنا

27۔ تحلیل سے کیا مراد ہے؟ منافیِ نماز امور کو حلال کرنے والی چیز

28۔ جنت کی چابی کیا ہے؟ نماز

29۔ نماز کی چابی کیا ہے؟ وضو

30۔ حضور ﷺ غُفرانک کب کہتے؟ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے

31۔ ابوبُردہ بن ابوموسی کا نام کیا ہے؟ عامر بن عبد اللہ بن قیس اشعری

32۔ حضرت ابوایوب کا نام کیا ہے؟ خالد بن زید

33۔ زہری کا نام کیا ہے؟ محمد بن عبید اللہ بن شہاب زہری

34۔ زہری کی کنیت کیا ہے؟ ابو بکر

35۔ کن کے ہاں استقبال و استِدبارِ قبلہ کھلی جگہ میں ناجائز جبکہ بند جگہ میں جائز ہے؟ امام شافعی

36۔ کن کے ہاں استقبالِ قبلہ مطلقاً ناجائز جبکہ استِدبارِ قبلہ مطلقاً جائز ہے؟ امام احمد

37۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کس کے گھر کی چھت پر چڑھ کر حضور ﷺ کو ملک شام کو رخ اور کعبہ کو پیٹھ کیے قضائے حاجت فرماتے دیکھا؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

38۔ حضور ﷺ نے کن کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو منع فرمایا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

39۔ اسلام لانے کے بعد کس نے کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

40۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت ہے؟ تادیبا

41۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ہے؟ ظلم

42۔ حضور ﷺ قضائے حاجت کیلئے کب تک کپڑا نہ اٹھاتے؟ جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے

43۔ اعمش کا نام کیا ہے؟ سلیمان بن مہران

44۔ اعمش کی کنیت کیا ہے؟ ابو محمد

45۔ اعمش کس قبیلے سے ہیں؟ کاہلہ

46۔ اعمش کس قبیلے کے آزاد کردہ ہیں؟ کاہلہ

47۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟ حارث بن رِبعی

48۔ اہل علم کے ہاں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا کیا ہے؟ مکروہ

49۔ حضور ﷺ نے کتنی چیزوں سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا؟ 2

50۔ حضور ﷺ نے کونسی چیزوں سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا؟ گوبر، ہڈی

51۔ اکثر تابعین کا قول ہے کہ پیشاب اور پاخانے کا اثر زائل ہو جائے تو کس سے استنجاء کرنا کافی ہے؟ پتھر

52۔ ابو اسحاق کا نام کیا ہے؟ عمرو بن عبد اللہ سبیعی ہمدانی

53۔ گوبر اور ہڈی سے استنجاء کی ممانعت کیوں ہے؟ کیونکہ یہ جنات کی خوراک ہے

54۔ حضور ﷺ کیساتھ لیلۃ الجن میں کون تھے؟ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

55۔ابو سلَمہ کانام کیاہے ؟عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف زہری

56۔اکثر وسوسے کس سے پیدا ہوتے ہیں ؟ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے

57۔ کن کے کانوں پر قلم رکھنے کی جگہ مسواک ہوتی ؟حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ

58۔ کن کے ہاں تسمیہ اور داڑھی کا خلال عمداً چھوڑا تو وضو کا اعادہ کرے ؟امام اسحٰق

59۔ابو ثِقال مُرّی کانام کیاہے ؟ثُمامہ بن حُصَین

60۔ حضور ﷺ سر کا مسح شروع فرماتے ؟ آگے سے پیچھے کیطرف

61۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کان حصہ ہے ؟ سر کا

62۔ بعض اہل علم کے ہاں کان کا اگلا حصہ کس سے ہے ؟ چہرے سے

63۔ بعض اہل علم کے ہاں کان کا پچھلا حصہ کس سے ہے ؟ سر سے

64۔ابو ہاشم کانام کیاہے ؟اسمٰعیل بن کثیر

65۔ حضور ﷺ نے کس انگلی سے اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کا خلال فرمایا؟ خنصر یعنی چھوٹی انگلی سے

66۔امام احمد و اسحٰق نے فرمایا کہ 3 مرتبہ سے زیادہ نہیں دھوتا مگر ؟وسوسوں میں مبتلا شخص

67۔ ثابت بن ابو صفِیّہ سے مراد کون ہیں ؟ابو حمزہ ثُمالی

68۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا کیا؟وضو کا بچا ہوا پانی اپنی ہتھیلی میں لیا اور پی لیا

69۔ حضور ﷺ سے حضرت جبرائیل نے کہا کہ جب آپ وضو فرمایا کریں تو پانی چھڑک لیا کریں ؟ ازار پر

70۔اللہ تعالی کتنے اعمال کے سبب خطائیں مٹاتا اور درَجات بلند فرماتا ہے ؟3

71۔اللہ تعالی کونسے اعمال کے سبب خطائیں مٹاتا اور درَجات بلند فرماتا ہے؟ 1:نا گواری کے وقت کامل وضو کرنا،2:مساجد کیطرف زیادہ چلنا،3: 1 نماز کے بعد دوسری نماز کا انتِظار کرنا

72۔خطائیں مٹانے اور درَجات بلند کرنے والے 3 اعمال کس کی مثل ہیں؟ سرحد پر پہرہ دینے کی

73۔حضور ﷺ کتنے مُد پانی سے وضو فرمالیا کرتے تھے؟ 1

74۔حضور ﷺ کتنے مُد پانی سے غسل فرمالیا کرتے تھے؟3

75۔وضو میں وسوسے ڈالنے والے شیطان کو کیا کہا جاتا ہے؟ولَہان

76۔جس نے وضو پر وضو کیا اللہ تعالی اسکے بدلے کتنی نیکیاں لکھتا ہے؟10

77۔ابو الشعثاء کا نام کیا ہے؟ جابر بن زید

78۔ابو حاجب کا نام کیا ہے؟ سوادہ بن عاصم

79۔حضور ﷺ سے کس کے متعلق پوچھا گیا جس میں حیض کے کپڑے، کتوں کا گوشت، بدبودار چیزیں ڈالی جاتی تھیں؟ بئرِ بُضاعہ

80۔فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق جب پانی کتنے قُلے ہو جائے تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا؟2

81۔امام شافعی واحمد و اسحٰق کے ہاں 2 قلے پانی کتنا ہوتا ہے؟ تقریبا5 مشک

82۔حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سمندر کے پانی کے متعلق کیا فرمایا؟وہ آگ ہے

83۔حضور ﷺ جن 2 قبروں کے پاس سے گزرے، انکو کونسا عذاب ہو رہا تھا؟ پیشاب سے نہ بچنا، چغل خوری کرنا

84۔مؤقفِ امام احمد و اسحاق کیمطابق کس کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں گے؟ بچہ کے

85۔مؤقفِ امام احمد و اسحاق کیمطابق کس کے پیشاب کو دھویا جائے گا؟ بچی کے

86۔حضور ﷺ نے کس قبیلے کے لوگوں کو اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پینے کا فرمایا؟ عرینہ

87۔ حضور ﷺ نے قبیلہ عرینہ کے لوگوں کی آنکھوں میں سلائیاں کیوں پھروائیں؟ کیونکہ انہوں نے چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری تھیں

88۔ ریح سے کتنی وجوہات کی بناپر وضوٹوٹتا ہے؟2

89۔ ریح سے کونسی وجوہات کی بناپر وضوٹوٹتا ہے؟ آواز یا بو

90۔ کتنا پختہ گمان ہونے پر وضوٹوٹے گا؟اس پر قسم اٹھا سکے

91۔ قولِ امام شافعی واسحٰق کیمطابق عورت کے آگے کے مقام سے ریح خارج ہونے پر وضو ہے؟ واجب

92۔ ابو خالد کا نام کیا ہے؟ یزید بن عبد الرحمن

93۔ امام شافعی نے فرمایا جو بیٹھنے کی حالت میں سویا پھر اونگھ کی وجہ سے اسکی مقعد اپنی جگہ سے ہٹی تو اس پر وضو کرنا ہے؟ واجب

94۔ امام احمد واسحاق کے ہاں کس کا گوشت کھانے پر وضو لازم ہوتا ہے؟ اونٹ

95۔ امام شافعی ومالک واحمد کے ہاں بوسہ لینے سے لازم ہو جاتا ہے؟ وضو

96۔ کن کے ہاں قے اور نکسیر سے وضو لازم نہیں ہوتا؟ امام شافعی ومالک

97۔ حضور ﷺ نے دودھ نوش فرما کر کلی کر کے پھر کیا فرمایا؟ اس میں چکناہٹ ہے

98۔ پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے یا غسل خانے میں یا برہنہ ہونے کیصورت میں جوابِ سلام ہے؟ مکروہ

99۔ حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک کا نکاح کن سے ہوا؟ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے سے

100۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کس سورت کے نزول کے بعد اسلام لائے؟ مائدہ

101۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کس سورت کے نزول کے بعد حضور ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا؟ مائدہ

102۔ مسافر کیلئے مدتِ مسح کتنی ہے؟ 3دن

103۔ مقیم کیلئے مدتِ مسح کتنی ہے ؟1 دن

104۔ابو عبد اللہ جدَلی کا نام کیا ہے ؟عبد بن عبد

105۔ کن کے ہاں مسح علی الخُفَّین موقّت نہیں ؟ مالک بن انس

106۔امام احمد واوزاعی واسحٰق کے ہاں عمامہ پر مسح کرنا ہے ؟ جائز

107۔ حضرت میمونہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کی کیا لگتی ہیں ؟ خالہ

108۔ حضور ﷺ سے غسلِ جنابت کیلئے سر کی سختی سے بندھی ہوئی چوٹی کھولنے کا کس نے کہا؟حضرت ام سلَمہ رضی اللہ عنہا

109۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کے نیچے ہے ؟ جنابت

110۔ابو جَحّاف کا نام کیا ہے ؟ داوٗد بن ابی عوف

111۔مذی اور ودی سے کیا واجب ہوتا ہے ؟وضو

112۔ منی سے کیا واجب ہوتا ہے ؟ غسل

113۔ کون شدتِ مذی کی وجہ سے پریشان تھے ؟حضرت سہل بن حنیف

114۔ کن کے ہاں مذی والے کپڑے پر پانی چھڑکنا کافی ہے ؟امام احمد بن حنبل

115۔ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ منی کس کیطرح ہے ؟ناک کی رینٹھ

116۔ حضور ﷺ حالتِ جنابت میں سونے سے قبل کیا فرماتے تھے ؟وضو

117۔ حضور ﷺ کے پوچھنے پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں جنبی تھا، حضور ﷺ نے فرمایا؟مومن ناپاک نہیں ہوتا

118۔ کن کو بہت زیادہ اور شدت سے حیض آتا تھا؟حضرت حمنہ بنتِ جحش

119۔ حضور ﷺ نے حضرت حمنہ بنتِ جحش کو شدتِ حیض میں نماز و روزہ کرنے کے متعلق کتنی باتوں کا حکم فرمایا؟2

120۔امام شافعی ومالک واحمد کے ہاں کم از کم مدّتِ حیض ہے؟ 1 دن اور رات

121۔امام شافعی ومالک واحمد کے ہاں زیادہ سے زیادہ مدّتِ حیض ہے؟ 15 دن اور رات

122۔ حروریہ کن کو کہا جاتا ہے؟ خارجیوں کو

123۔روایتِ اسماعیل بن عَیاش کہاں سے معتبر ہے؟اہلِ شام

124۔ حضور ﷺ نے مسجد سے چٹائی پکڑنے کا کسے حکم فرمایا؟حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

125۔ابو تَمیمہ ھُجَیمی کا نام کیا ہے؟طَرِیف بن مجالد

126۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق اگر لال رنگ کے حیض (یعنی ابتداءِ حیض) کے دوران وطی کی تو کتنا صدقہ کرے؟ 1 دینار

127۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق اگر زرد رنگ کے حیض (یعنی انتہاءِ حیض) کے دوران وطی کی تو کتنا صدقہ کرے؟ نصف دینار

128۔امام شافعی کے ہاں اگر کپڑے پر 1 درہم سے کم حیض لگا تو کپڑے کو دھونا ہے؟واجب

129۔ حضور ﷺ کے دور میں نفاس والی عورتیں کتنے دن تک بیٹھتی تھیں؟40

130۔ حضور ﷺ کے دور میں عورتیں اپنے چہرے پر کیا ملتی تھیں؟ورس

131۔ابو سہل کا نام کیا ہے؟ کثیر بن زیاد

132۔امام حسن بصری کے ہاں اگر عورت 40دن کے بعد بھی پاک نہ ہو تو کتنے دن تک نماز چھوڑے گی؟50

133۔امام شعبی وعطاء بن ابی رَباح کے ہاں اگر عورت 40دن کے بعد بھی پاک نہ ہو تو کتنے دن تک نماز چھوڑے گی؟60

134۔ حضور ﷺ کتنے غسل میں تمام ازواج کے پاس تشریف لے جاتے؟ 1

135۔ابو عروہ کا نام کیا ہے؟ معمر بن راشد

136۔ابو خطاب کا نام کیا ہے؟ قتادہ بن دِعامہ

137۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بیوی سے 1 بار صحبت کے بعد دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو درمیان میں کرے؟ وضو

138۔ ابو المتوکل کا نام کیا ہے؟ علی بن داوٗد

139۔ حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟ سعد بن مالک بن سِنان

140۔ چوری کرنے والے کا کہاں تک ہاتھ کاٹنا سنت ہے؟ کلائیوں تک

141۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا اصل نام ہے؟ عبد الرّحمٰن

کتاب الصّلٰوۃ

142۔ کتاب الصّلٰوۃ میں کل کتنے ابواب ہیں؟ 175

143۔ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے بیت اللہ کے پاس حضور ﷺ کی کتنی مرتبہ امامت کی؟ 2

144۔ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے پہلے دن نمازِ ظہر کس وقت پڑھی؟ جب سایہ جوتے کے تسمے کے برابر ہو گیا

145۔ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے پہلے دن نمازِ عشاء کب ادا کی؟ جب شفق غائب ہو گیا

146۔ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے دوسرے دن نمازِ عشاء کی وقت ادا کی؟ جب 1 تہائی رات گزر چکی

147۔ امام شافعی، احمد و اسحاق کے ہاں صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا ہے؟ مستحب

148۔ غلس کا معنی ہے؟ اندھیرا

149۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کن حضرات سے بڑھ کر کسی کو نمازِ ظہر جلدی ادا کرتے نہیں دیکھا؟ حضور ﷺ ، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہم

150۔ اسفروا بالفجر فانه اعظم...؟ للاجر

151۔ فان شدة الحر من فيح...؟ جهنم

152۔ حضور ﷺ کس نماز کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند فرماتے؟ نمازِ عِشاء

153۔ حضور ﷺ نمازِ عِشاء کے بعد مسلمانوں کے معاملات کے متعلق کن سے گفتگو فرماتے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

154۔ حضور ﷺ نمازِ عِشاء کے بعد مسلمانوں کے معاملات کے متعلق حضرت ابو بکر سے گفتگو فرماتے تو کون انکے ہمراہ ہوتے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہم

155۔ کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ نماز کو اسکے اول وقت میں پڑھنا

156۔ اللہ تعالی کی خوشنودی کا ذریعہ ہے؟ اول وقت میں نماز ادا کرنا

157۔ آخری وقت میں نماز کی ادائیگی ہے؟ اللہ تعالی کی معافی

158۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کتنے کاموں میں تاخیر نہ کرنے کا فرمایا؟ 3

159۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کونسے کاموں میں تاخیر نہ کرنے کا فرمایا؟ جب نماز کا وقت ہو جائے، جب جنازہ آجائے، جب بغیر شوہر والی عورت کا کفو مل جائے

160۔ کونسی نماز رہ جانے پر اہل و مال ہلاک ہونے کی وعید ہے؟ عصر

161۔ ابو عمران جَونی کا نام کیا ہے؟ عبد الملک بن حبیب

162۔ کس موقع پر حضور ﷺ کی 4 نمازیں وقت پر ادا نہ ہوئیں؟ غزوہ خندق

163۔ کن کے ہاں ہر قضاء نماز کی ادائیگی کے وقت اقامت کہی جائے گی؟ امام شافعی

164۔ حضور ﷺ نے غزوہِ خندق کے دن کس مقام پر اتر کر نمازِ عصر و مغرب ادا فرمائی؟ وادی بطحان

165۔ کن کے ہاں نمازِ ظہر صلاۃ وسطی ہے؟ حضرت عائشہ و زید بن ثابت رضی اللہ عنہم

166۔ کن کے ہاں نمازِ فجر صلاۃ وسطی ہے؟ حضرت ابنِ عباس و ابنِ عمر رضی اللہ عنہم

167۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کسی کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں بہتر ہوں؟ یونس بن مَتّٰی

168۔ حنَش ابو علی رحَبی سے کون مراد ہیں؟ حسین بن قیس

169۔ عبد اللہ بن زید سے کون مراد ہیں؟ ابنِ عبدِ ربہ

170۔ عباد بن تمیم کے چاچا کا نام کیا ہے؟ عبد اللہ بن زید بن عاصم

171۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو کتنے کلمات کی اذان سکھائی؟ 19

172۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو کتنے کلمات کی اقامت سکھائی؟ 17

173۔ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا نام ہے؟ سمُرہ بن مغیرہ

174۔ ابنِ ابی لَیلٰی سے مراد کون ہیں؟ محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی

175۔ ابنِ ابی لَیلٰی کہاں کے قاضی تھے؟ کوفہ

176۔ ابو جُحیفہ کا نام کیا ہے؟ وہب سوائی

177۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کس نماز کے علاوہ تثویب نہ کرو؟ فجر

178۔ ابو اسرائیل کا نام کیا ہے؟ اسماعیل بن ابو اسحاق

179۔امام احمد وعبد اللہ بن مبارک کے ہاں تثویب کیا ہے؟اذانِ فجر میں الصّلوۃ خَیرٌ مِّن النَّوم کہنا

180۔ابو شعثاء کا نام کیا ہے؟ سُلَیم بن اسود

181۔ سُلَیم بن اسود کے بیٹے کا نام کیا ہے؟اشعث بن ابو الشّعثاء

182۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کتنا عرصہ اذان کہنے پر جہنم سے آزادی لکھ دی جائے گی؟7 سال

183۔ابو تُمَیلہ کا نام کیا ہے؟یحیی بن واضح

184۔ابو حمزہ سُکرِی کا نام کیا ہے؟ محمد بن میمون

185۔اگر جابر جُعفی نہ ہوتے تو اہلِ کوفہ ہوتے؟ حدیث کے بغیر

186۔اگر حماد نہ ہوتے تو اہلِ کوفہ ہوتے؟ فقہ کے بغیر

187۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق امام ہے؟ضامن

188۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق مؤذن ہے؟امانت دار

189۔اولاً شبِ معراج کتنی نمازیں فرض ہوئیں؟50

190۔5 نمازیں اور 1 جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ کب تک ہے؟ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرلے

191۔جماعت سے نماز پڑھنا تنہا پڑھنے سے کتنے درجے افضل ہے؟27

192۔ کس کیلیئے نصف رات قیام کا ثواب ہے؟جو عشاء باجماعت ادا کرے

193۔ کس کیلیئے ساری رات قیام کا ثواب ہے؟جو عشاء وفجر باجماعت ادا کرے

194۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو خوشخبری دے دو؟ بروزِ قیامت مکمل نور کی

195۔ آخری صف کن کیلیئے کمتر ہے؟ مردوں کیلیئے

196۔ آخرِی صف کن کیلئے بہتر ہے؟عورتوں کیلئے

197۔ حضورﷺنے پہلی صف والوں کیلئے کتنی بار دعائے مغفرت فرمائی؟3بار

198۔ حضورﷺنے فرمایا کہ اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ کریں گے؟ قرعہ اندازی

199۔ خالد الحذّاء سے مراد ہیں؟ خالد بن مہران

200۔ خالد بن مہران کی کنیت ہے؟ ابو المنازل

201۔ ابو معشر کا نام ہے؟ زیاد بن کُلَیب

202۔ ابو الزِّناد کا نام ہے؟عبد اللہ بن ذکوان

203۔ اعرج کا نام ہے؟عبد الرحمن بن ہرمز المدینی

204۔ عبد الرحمن بن ہرمز المدینی کی کنیت ہے؟ابو داوٗد

205۔ ابو نضرہ کا نام ہے؟ منذر بن مالک بن قُطعہ

206۔ حضورﷺنماز کیلئے تکبیر کہتے وقت اپنی انگلیاں رکھتے؟ کشادہ

207۔ جو رِضائے الٰہی کیلئے 40دن تکبیرِ اُولٰی کیساتھ باجماعت نماز پڑھے تو اس کیلئے کتنی نَجاتیں لکھی جائیں گی؟2

208۔ جو رِضائے الٰہی کیلئے 40دن باجماعت نماز پڑھے تو اس کیلئے کونسی نَجاتیں لکھی جائیں گی؟ آگ اور نفاق سے آزادی

209۔ حبیب بن ابی حبیب کی کنیت ہے؟ابو الکشوثا ابو عمیرہ

210۔ ابو رجال کا نام ہے؟ محمد بن عبد الرحمن

211۔ اسماعیل بن حماد کے والد کا نام ہے؟ ابو سلیمان

212۔ ابو خالد سے مراد ہیں؟ابو خالد والبی

213۔ ابو خالد والبی کا نام ہے؟ ہرمز

214۔ ہرمز ابو خالد والبی کہاں کے رہنے والے ہیں؟ کوفہ

215۔ حجر بن عنبس کی کنیت ہے؟ ابو سکن

216۔ کیا چیز فرشتوں کے موافق آنے پر گزشتہ گناہ معاف ہونے کی بشارت ہے؟ آمین، ربَّنا ولك الحمد

217۔ ہلب کا نام ہے؟ یزید بن قُنافہ طائی

218۔ تطبیق کیا ہے؟ حالتِ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان کر لینا

219۔ ابو معمر کا نام ہے؟ عبد اللہ بن سخبرہ

220۔ ابو مسعود انصاری بدری کا نام ہے؟ عقبہ بن عمرو

221۔ کن کے ہاں مقتدی تسمیع اور تحمید کہے گا؟ امام شافعی واسحاق

222۔ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اسکے کتنے اعضاء سجدہ کرتے ہیں؟ 7

223۔ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اسکے کونسے اعضاء سجدہ کرتے ہیں؟ چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں

224۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے؟ عبد اللہ بن ارقم زہری

225۔ اِقعاء کیا ہے؟ دونوں قدموں پر بیٹھنا

226۔ توَامہ کے غلام صالح سے مراد ہیں؟ صالح بن ابی صالح

227۔ ابو صالح کا نام ہے؟ نبہان مدَنی

228۔ حضور ﷺ نے خصیف کو خواب میں تشہد کے متعلق کیا فرمایا؟ تم پر ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد لازم ہے

229۔ امام شافعی نے تشہد کے معاملے میں کس کی حدیث اختیار کی؟ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ

230۔ سلام حذف کرنے سے مراد؟ اسکو نہ کھینچنا

231۔ ہِرقل کس کے کاتب تھے؟ امام اوزاعی

232۔ ابو عمارہ کا نام ہے؟ شدّاد بن عبد اللہ

233۔ تہلیل کیا ہے؟ لاَ الٰہ الاّ اللہ کہنا

234۔ ابو سعید مقبری کا نام ہے؟ کیسان

235۔ ابو سعید مقبری کی کنیت ہے؟ ابو سعد

236۔ حضور ﷺ نمازِ فجر میں کتنی آیات پڑھتے تھے؟ 60 سے 100 تک

237۔ حضور ﷺ نمازِ ظہر کی پہلی رکعت میں کتنی آیات کی مقدار تلاوت فرماتے؟ 30

238۔ حضور ﷺ نمازِ ظہر کی دوسری رکعت میں کتنی آیات کی مقدار تلاوت فرماتے؟ 15

239۔ حضرت ابرہیم نخعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظہر کی قرأت عصر کی قرأت سے کتنے گنا زیادہ ہے؟ 4

240۔ ابنِ اُکَیمہ لیثی کا نام ہے؟ عمارہ / عمرو

241۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد آئے تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے ادا کرلے؟ 2 رکعتیں

242۔ کتنی جگہوں کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے؟ 2

243۔ کونسی جگہوں کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے؟ حمّام، قبرستان

244۔ محمود بن لبید اور محمود بن ربیع کہاں کے رہائشی تھے؟ مدینہ منورہ

245۔ عمرو بن شعیب کن کے بیٹے ہیں؟ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص

246۔ کس مسجد کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی؟ مسجدِ نبوی

247۔مسجدِ قُبامیں نمازپڑھناکس کیطرح ہے؟1 عمرہ کرنے کیطرح

248۔ابو الابرد کانام ہے؟زِیاد مدینی

249۔مسجدِ نبوی میں نمازپڑھناسوائے مسجدِ حرام کے دیگر مساجد میں کتنی نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے؟1,000

250۔ابوعبد اللہ اغر کانام ہے؟سلمان

251۔کتنی مساجد کیطرف کجاوے باندھے جائیں؟3

252۔کونسی مساجد کیطرف کجاوے باندھے جائیں؟مسجدِ حرام،مسجدِ نبوی،مسجدِ اقصٰی

253۔دعاکب رد نہیں ہوتی؟اذان واقامت کے دوران

تعارُفِ امام تِرمذی

س1۔امام ترمِذی کی ولادت ووصال کی تاریخ وعلاقہ؟

ج۔آپکانام محمد اور کنیت ابوعیسٰی اور والد کانام عیسٰی ہے۔آپ209ھ میں بلخ کے قصبہ ترمذ کے 1 دیہات بوغ میں پیدا ہوئے۔آپ 70 سال کی عمرپاکر13 رجب المرجب 279ھ پیر کی رات قصبہ ترمذیااسکے گاؤں بوغ میں انتقال فرماگئے۔علامہ سمعانی نے 1 قول یہ لکھاکہ آپکی وفات 275ھ میں ہوئی۔

س2۔امام ترمِذی کے چند مشہور اساتذہ وتلامذہ؟

ج۔ آپکے اساتذہ میں امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداؤد، اسحاق بن موسی، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمود بن غیلان، علی بن حجر، احمد بن منیع، سفیان بن وکیع، قتیبہ بن سعید، سعید بن عبدالرحمن شامل ہیں۔ آپکے تلامذہ میں محمد بن محمود، محمد بن محبوب، محمد بن مکی، محمد بن منذر، محمد بن نمیر، محمد بن سفیان، احمد بن یوسف، داؤد بن نصر، ابو حامد بن عبد اللہ، اسد بن حمودیہ شامل ہیں۔

س3۔ امام ترِمذی کی مشہور تصانیف؟

ج۔ جامع ترمذی، الشمائل النبویہ، العلل الکبیر والصغیر، کتاب الاسماء، اسماء الصحابہ، کتاب التاریخ، کتاب الزہد، کتاب فی الآثار الموقوفہ۔

س4۔ حیاتِ امام ترِمذی کے چند پہلو؟

ج۔ آپ جس دور میں پیدا ہوئے اس زمانے میں بالخصوص خراسان اور ماوراء النہر کے علاقے فنِ علمِ حدیث میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے جہاں امام بخاری جیسے محدث کی مَسندِ علم بچھ چکی تھی۔ اگرچہ امام بخاری آپکے استاد ہیں لیکن امام بخاری نے آپ سے سماعِ حدیث کیا اور آپکے علم کا اعتراف کیا۔ آپ نے حدیث اور فقہ الحدیث امام بخاری سے حاصل کی۔ ابن اثیر جزری اور خلیل بن عبد اللہ قزوینی نے لکھا کہ آپکا امام الحدیث اور حافظ الحدیث ہونا متفق علیہ ہے۔ آپ زہد اور خوفِ خدا میں یکتا تھے۔ یادِ الٰہی میں بکثرت رونے کی وجہ سے آپکی بینائی چلی گئی۔ امام بخاری نے اپنی وفات کے بعد اہل خراسان کے لیے علم و تقوی میں امام ترمذی جیسا کوئی نہ چھوڑا۔ آپ بہت سخی تھے۔ علمِ حدیث و فقہ میں آپ بہت ماہر تھے۔ آپکو مذاہبِ اربعہ پر مکمل دسترس حاصل تھی۔ علماء و ائمہِ حدیث کی شان کے لائق تمام تر فضائل آپ میں تھے۔ آپکا قوتِ حافظہ اس قدر تھا کہ دورانِ سفر 1 مرتبہ سر جھکایا تو لوگوں نے کہا کہ یہاں درخت نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ لوگوں سے پوچھو اگر یہاں درخت نہ تھا تو میں اپنی قوتِ حافظہ کی کمی کی بناپر روایتِ حدیث چھوڑ دوں گا، جب معلوم کیا گیا تو پتہ چلا کہ وہاں ماضی میں درخت موجود تھا جسے راہگیروں کی تکلیف کے باعث کاٹ دیا گیا تھا۔

س5۔ سنن ترمذی کا پورا نام اور کتنے فقہاء کس انداز سے بیان ہوئے؟

ج۔ الجامعُ المختصرُ من السنن عن رسول اللہ و معرفۃِ الصحیح و المعلول و ما علیہ العمل۔

اس کتاب میں 24 فقہاء کا ذکر ہے جنہوں نے حدیث سے استدلال کیا، اس حدیث کیساتھ انکا ذکر کر دیا گیا۔

س6۔ سنن ترمذی میں کن علوم کو ضمنِ حدیث میں بیان کیا گیا؟

ج۔ ابو بکر ابنِ عربی نے عارضۃ الاحوزی میں 14 علوم کا ذکر کیا جن میں سے چند یہ ہیں۔ اسنادِ حدیث، سقمِ حدیث، طرق، جرح، تعدیل، اسماء الرواۃ، اتصال، انقطاع، معمول بہ حدیث، متروک العمل، آثارِ صحابہ کے قبول ورد میں بیانِ علماء، قبولِ حدیث میں اختلاف۔

س7۔ امتیازاتِ سنن ترمذی؟

ج۔ 1: آپ ہر حدیث کے بعد اسکی صحت پر کلام فرما کر اسکی حیثیت واضح فرماتے ہیں۔ 2: اکثر صحیح یا ضعیف ہونے کی علت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ 3: انکی ذکر کردہ ہر حدیث کسی نہ کسی فقیہ کی معمول بہ ہے۔ 4: آپ ما قبل مشہور فقہاءِ اسلام کی آراء بیان کرتے ہیں۔ 5: آپ علل اور رواۃ کے احوال اور انکے مراتب واضح کرتے ہیں۔ 6: جامع ترمذی کی ترتیب بہت سہل اور طریقہِ بیان نہایت واضح ہے۔

س8۔ اَسناد واِسناد کے اعتبار سے اسلوبِ ترمذی؟

ج۔ اِسناد مصدر ہے جبکہ اَسناد جمع ہے۔ امام ترمذی جو جو حدیثیں لاتے ہیں وہ اِسناد اور جو حدیثیں جمع کرتے ہیں وہ اَسناد ہیں۔

س9۔ رواۃ کے نام واحوال کے اعتبار سے امتیازاتِ ترمذی؟

ج۔ اگر راوی کی کنیت ہو تو اصل نام بیان کرتے ہیں، کوئی وصف مشہور ہو تو اسکی صراحت کرتے ہیں، نام میں غلطی ہو یا نام میں اختلاف ہو تو اسکو بیان کرتے ہیں، مشکل کا آسان معنی کرتے ہیں، منکر راوی کی تعیین کرتے ہیں، راوی مجہول یا سوءِ حفظ ہو تو اسکو بیان کرتے ہیں، جرح وتعدیل کو مختلف آراءِ علَماء کیساتھ بیان کرتے ہیں، امام اعظم کا صرف 1 بار نام لیا، امام اعظم اور انکے شاگردوں کیلئے اصحاب الرائے کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

س10۔ صحاحِ ستہ میں سنن ترمذی کے وجوہاتِ انحطاط / کمی؟

ج۔ رواۃ کے 5 طبقات ہیں۔ 1: کامل ضبط اور کثیر الملازمہ، 2: کامل ضبط اور قلیل الملازمہ، 3: ناقص ضبط اور کثیر الملازمہ، 4: ناقص ضبط اور قلیل الملازمہ، 5: ضُعَفا اور مجہولین کا طبقہ۔ ملازمہ سے مراد استاد کے پاس وقت گزارنا۔ امام ترمذی چونکہ پانچوں طبقے سے روایت لیتے ہیں اسلیے اسکا درَجہ ابنِ ماجہ ونسائی سے کم ہے۔

کتاب الطّھارۃ

س 11۔ قبولیتِ صلوٰۃ وصدقہ کا مدار کس کو قرار دیا گیا؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت کے بغیر نماز اور مالِ حرام سے صدقہ قبول نہیں ہوتا۔

س 12۔ فضیلتِ وضو؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان وضو میں چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے آخری قطرے کیساتھ اسکے چہرے سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جو اسکی آنکھوں نے کیے تھے اور جب دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اسکے آخری قطرے کیساتھ اسکے ہاتھوں سے کیے گئے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں حتی کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلتا ہے۔

س 13۔ نماز کیلئے تحلیل و تسلیم میں آراءِ فقہاء؟

ج۔ ائمہ ثلاثہ کے ہاں تکبیرِ تحریمہ میں اللہ اکبر کیساتھ نماز شروع کرنا لازم ہے اسکے بغیر نماز منعقد نہ ہو گی، جبکہ احناف کے ہاں تعظیمِ الٰہی والے الفاظ کیساتھ نماز شروع کرنا صحیح ہے لیکن یہاں اللہ اکبر کیساتھ شروع کرنا واجب ہے۔اسی طرح ائمہ ثلاثہ کے ہاں خروجِ بصنعہ میں السّلام کہنا لازم ہے، اسکے بغیر فرضیتِ نماز مکمل نہ ہو گی، جبکہ احناف کے ہاں کسی بھی منافیٔ نماز عمل سے فرضیتِ نماز مکمل ہو جائے گی لیکن یہاں بھی لفظ السّلام کہنا واجب ہے۔

س 14۔ بیت الخلاء جانے اور باہر آنے پر مختلف مسنون دعائیں؟

ج۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰھمّ اِنّی اعوذبك مِن الخُبُثِ و الخَبآئث

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلا سے باہر آنے پر یہ دعا پڑھتے۔ غُفرانك الحمدُ لِلّٰہ الّذی اذھب عنّی الاَذٰی وعافانی

س15۔ بوقتِ استنجاء استقبال و استدبارِ قبلہ پر مذاہب اربعہ اور فقہِ حنفی کی وجہِ ترجیح؟

ج۔ داؤد ظاہری کے ہاں استقبال و استدبارِ قبلہ مطلقاً جائز ہے۔ امام احمد کے ہاں استقبالِ قبلہ مطلقاً ناجائز جبکہ استدبارِ قبلہ مطلقاً جائز۔ امام مالک و شافعی کے ہاں کھلی جگہ استقبال و استدبارِ قبلہ ناجائز جبکہ بند جگہ میں جائز۔ امام اعظم کے ہاں استقبال و استدبارِ قبلہ مطلقاً ناجائز ہے کیونکہ حدیث میں مطلقاً ممانعت ہے۔

س16۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو تمہیں یہ بتائے کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر پیشاب فرماتے تھے تو اسکی تصدیق نہ کرو۔ حضور ﷺ ہمیشہ بیٹھ کر ہی بول فرماتے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو۔

س17۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والی حدیث کی تعبیر کونسے امور سے کی گئی؟

ج۔ حضور ﷺ کا قوم کے ڈھیر پر حالتِ قیام میں بول فرمانے کی تاویلات ہیں۔ 1: وہاں نجاست کے سبب بیٹھنے کی جگہ نہ تھی، 2: حضور ﷺ کے ٹانگ مبارک میں اندر کیطرف زخم تھا جسکی وجہ سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی تھی، 3: بیانِ جواز کیلئے۔

س18۔ قضائے حاجت کے وقت پردے کا کس قدر اہتمام لازم ہے؟

ج۔ جب تک بیٹھنے کے قریب نہ ہو تو بدن سے کپڑا نہ ہٹائے اور حاجت سے زیادہ بدن نہ کھلے۔ کیونکہ حضور ﷺ جب بول و براز کا ارادہ فرماتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تب تک کپڑا نہ ہٹاتے۔

س19۔ اعضائے مستورہ کیلئے دایاں ہاتھ استعمال کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے اعضاءِ مستورہ کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔ حضور ﷺ نے یہ مطلقاً فرمایا ہے۔ جبکہ مرد و عورت دونوں کیلئے اپنے آگے اور پیچھے کا ستر چھونا منع ہے۔

س20۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی روایت سے معلوم ہونے والے آدابِ استنجاء؟

ج۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ تمہارے نبی ﷺ نے تمہیں ہر چیز سکھائی حتی کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی۔ تو فرمایاہاں حضور ﷺ نے ہمیں قضائے حاجت یاپیشاب کرتے وقت قبلہ رخ ہونے، دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے، 3 سے کم ڈھیلوں، گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایاہے۔

س 21۔ استنجاء کیلئے کونسی چیزوں کو کس بناپر استعمال سے روکا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لید اور ہڈی سے استنجاء نہ کرو کہ یہ تمہارے بھائی جِنّات کی خوراک ہے۔

س 22۔ پانی سے استنجاء کرنے پر آیت و روایت؟

ج۔ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا، لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ۔ ترجمہ: (اے حبیب ﷺ!) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔ بیشک وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اسکی حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ سُوْرَۃُ توبہ: (108)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے عورتو! اپنے شوہروں سے کہو کہ پانی سے استنجاء کیا کریں، (مجھے ان سے یہ بات کہتے ہوئے حیا آتی ہے)، بیشک حضور ﷺ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

س 23۔ غسل خانے میں پیشاب کرنے کی ممانعت کی حکمت؟

ج۔ حضور ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی غسل خانے میں پیشاب کرے اور فرمایا کہ اکثر وسوسے اس سے پیدا ہوتے ہیں۔

س 24۔ مسواک کا وضو یا نماز کی سنت ہونے میں اختلاف؟

ج۔ احناف کے ہاں مسواک وضو کی سنتوں میں سے جبکہ امام شافعی کے ہاں نماز کی سنتوں میں سے ہے۔

س 25۔ حضور ﷺ نے امت کو مشقت سے بچانے کیلئے کونسے 2 امور میں رخصت اختیار فرمائی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے وقت ضرور مسواک کا حکم دیتا اور نمازِ عشاء کو تہائی رات تک موخر کر دیتا۔

س26۔ این باتت یدہ سے مستنبط ہونے والے مسائل؟

ج۔ 1: نجاست تھوڑے پانی میں اثر کرتی ہے اگرچہ اسے متغیر نہ کرے۔2: نجاست متوہّمہ کو دھونا مستحب ہے۔3: عبادات کے معاملہ میں احتیاط کو اختیار کرنا مستحب ہے۔4: پانی پر نجاست ہو تو پانی نجس ہو جاتا ہے۔5: جہاں صراحتًا کسی امر کا ذکر قبیح سمجھا جاتا ہو وہاں کنایات کا استعمال کرنا مستحب ہے۔

س27۔ تسمیہ عند الوضو کا اختلاف؟

ج۔ حنابلہ کے ہاں وضو سے قبل تسمیہ پڑھنا واجب ہے۔ مالکیہ کے مشہور قول کیمطابق مستحب ہے۔ احناف و شوافع کے ہاں سنت ہے۔

س28۔ مضمضہ اور استنشاق کے وجوب و سنّیت میں آراءِ فقہاء؟

ج۔ شوافع و مالکیہ کے ہاں یہ دونوں عمل وضو اور غسل میں سنت ہیں۔ حنابلہ کے مشہور مذہب کیمطابق یہ دونوں عمل وضو اور غسل میں واجب ہیں۔ احناف کے ہاں یہ دونوں عمل وضو میں سنت موکدہ اور غسل میں فرض ہیں۔

س29۔ مضمضہ اور استنشاق میں فصل و وصل کے اعتبار سے اختلاف؟

ج۔ حنابلہ کے ہاں دونوں کو جمع کرنا مستحب ہے۔ شوافع کے ہاں دونوں کو جمع کرنا افضل ہے۔ مالکیہ کے ہاں 2 قول ہیں، وصل و فصل۔ احناف کے ہاں دونوں کیلئے الگ الگ پانی لینا مسنون ہے۔

س30۔ تخلیلِ لِحیہ کے متعلق مؤقفِ امام اسحٰق؟

ج۔ امام اسحاق نے فرمایا اگر بھولے یا تاویل کیساتھ خلال چھوڑا تو وضو کفایت کر جائے گا اور اگر جان بوجھ کر چھوڑا تو اعادہ کرے۔

س31۔ مسحِ رأس کے متعلق مسنون مقدار اور انداز؟

ج۔احناف کے ہاں مسح میں استیعاب کی کیفیت یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں کو تر کرے پھر شہادت کی انگلیوں اور انگوٹھوں کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ سر کے اگلے حصے پر رکھے اور ہتھیلیوں کو سر سے جدا رکھے اب ہاتھوں کو کھینچتے ہوئے سر کی پچھلی جانب لائے پھر ہتھیلیوں کے ساتھ سر کی دونوں جانبوں کا یوں مسح کرے کہ ہتھیلیوں کو کھینچتے ہوئے سر کے اگلے حصے کیطرف لائے، پھر انگوٹھوں کے پیٹ سے کانوں کے ظاہری حصے اور شہادت کی انگلیوں کے پیٹ سے کانوں کے اندرونی حصے کا مسح کرے اور ہاتھوں کی پشت سے اپنی گردن کا مسح کرے تاکہ مسح غیر مستعمل طریقے کیساتھ ہو۔

شوافع کے ہاں پورے سر کا مسح کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اپنے ہاتھ کو سر کے اگلے حصے پر رکھے اور شہادت کی انگلیوں کو آپس میں ملائے اور انگوٹھوں کو کنپٹیوں پر رکھے پھر انہیں گدی تک لے جائے اسکے بعد جہاں سے ابتدا کی تھی وہیں واپس لے آئے۔لے جانا اور واپس لانا یہ 1 ہی مسح ہے اور یہ استحباب اس کیلیئے ہے جسکے ایسے بال ہوں کہ لے جانے اور واپس لانے میں پلٹ جائیں گے اور انہیں تری پہنچ جائے گی۔جسکے بال نہ ہوں یا اتنے چھوٹے یا لمبے ہوں کہ پلٹیں گے نہیں تو صرف لے جانے پر اکتفا کرے۔

حنابلہ کے ہاں اپنے ہاتھوں کو تر کرے پھر شہادت کی انگلیوں کے کنارے آپس میں ملائے اور انہیں سر کے اگلے حصے پر رکھے اور انگوٹھوں کو کنپٹیوں پر، پھر ہاتھوں کو کھینچتا ہوا گدی تک لائے، پھر جہاں سے لایا تھا واپس وہیں لے جائے۔

مالکیہ کے ہاں مسح کا پورا طریقہ یہ ہے کہ جہاں سے عادتا بال اگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے ابتدا کرے یوں کہ انگوٹھوں کے سوا تمام انگلیوں کے کنارے آپس میں ملا کر اپنے سر پر رکھیں اور انگوٹوں کو کنپٹیوں پر رکھے پھر اسکے بعد اپنے ہاتھوں سے سارے سر کا مسح کرتے ہوئے گدی سے جو سر کا حصہ ملا ہوا ہے اسکے بالوں کے کناروں پر اختتام کرے پھر جہاں سے ابتدا کی تھی واپس وہیں لائے۔

س32۔ مسح رأس میں تثلیث و تجدید کے متعلق اختلاف؟

ج۔احناف کے ہاں 1 بار تمام سر کا مسح کرنا سنت ہے۔ مسح کیلیئے ہاتھ تر ہو خواہ ہاتھ میں تری اعضاء کے دھونے کے بعد رہ گئی ہو یا نئے پانی سے ہاتھ تر کرلیا ہو۔مالکیہ کے ہاں سر اور کانوں کے مسح کے تکرار میں کوئی فضیلت نہیں،البتہ نئے پانی کیساتھ سر کا مسح کرنا مطلوب ہے۔حنابلہ کے ہاں نئے پانی کیساتھ تمام سر کا 1 بار مسح کرنا سنت ہے۔شوافع کے ہاں ہر مرتبہ نیا پانی لیکر 3 مرتبہ مسح کرنا سنت ہے۔

س33۔ اَلاُذُنان من الرّأس سے مقصودِ شریعت اور کانوں کے مسح کا مسنون طریقہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کان سر کا حصہ ہے، یعنی حکم میں۔ کیونکہ حضور ﷺ کو بیانِ خلقت کیلئے نہیں بلکہ حکم کیلئے مبعوث کیا گیاہے۔ سبابہ سے کان کے اندرونی حصے کا اور انگوٹھے سے کان کے بیرونی پچھلے حصے کا مسح کرنا مسنون ہے۔

س34۔ تخلیل الاصابع کے متعلق روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم وضو کرو تو انگلیوں کا خِلال کرو۔

س35۔ وضو میں پاؤں دھونے کے مؤقف پر آیات وروایات؟

ج۔ سُوْرَۃُ مَائدہ کی آیت نمبر 6 میں پاؤں دھونے کا ثبوت ہے اور یہ وضو کا چوتھا فرض ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایڑیوں کیلئے آگ سے ہلاکت ہے، یعنی اگر وضو میں ایڑیاں خشک رہ جائیں تو وہ آگ میں ہیں۔ حضور ﷺ سے 1 روایت مروی ہے کہ اعضائے وضو کو 1، 1 بار دھویا، دوسری روایت میں ہے کہ اعضائے وضو کو 2، 2 بار دھویا۔ تیسری روایت میں ہے کہ اعضائے وضو کو 3، 3 بار دھویا۔

س36۔ اعضاءِ وضو کو دھونے کی تعداد کے متعلق مختلف روایاتِ ترمذی؟

ج۔ جب 1 بار دھویا تو یہ بتانا مقصود تھا کہ 1 بار دھونا فرض ہے۔ 2 بار دھونے سے مراد افضل ہے۔ 3 مرتبہ دھونے سے مراد یہ کہ افضل ترین عمل یہ ہے اور یہی سنت ہے۔ حضور ﷺ نے کبھی 1 عضو کو 2 بار دھویا، کبھی 3 بار بھی دھویا۔ تو یوں حضور ﷺ سے 1 بار، 2 بار، 3 بار یا پھر 1 عضو کو 2 بار اور دوسرے عضو کو 3 بار دھونا بھی ثابت ہے۔

س37۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول وضو میں کونسے حنفی مؤقف کا ثبوت ہے؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں کو وضو کر کے دکھایا۔ آپ نے پہلے 3 بار ہاتھ دھوئے، 3 بار کلی کی، 3 بار ناک میں پانی چڑھایا، 3 بار چہرہ دھویا، دونوں ہاتھوں کو کلائیوں سمیت 3 بار دھویا، 1 بار سر کا مسح کیا، 3 بار دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو کر فرمایا کہ یہ حضور ﷺ کا وضو ہے۔ اس حدیث سے احناف کے وضو کا طریقہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام اعضائے وضو کو 3 بار دھویا جائے، سر کا مسح 1 بار کیا جائے، پاؤں پر مسح کرنے والوں کا بھی رد ہے۔

س38۔ حدیث اذا توَضَّاتَ فَانتَضِح کی حکمت؟

ج۔انسان جب استنجاء کرتا ہے تو اسکے بعد شیطان قطرہ نکلنے کا وسوسہ ڈالتا ہے،اسلیے حضورﷺ نے فرمایا جب کوئی وضو کرنے بیٹھے تو وہ موضعِ ستر میانی پر پانی چھڑک لے اور جب شیطان وسوسہ دلائے تو اسے چھڑکے ہوئے پانی کی تری خیال کرے۔

س39۔یہ فضیلت فذالکم الرِّباط کن 3امور پر مرتب ہے؟

ج۔1:ناگواری کے باوجود وضو کرنا،2:مسجدوں کیطرف زیادہ چل کر جانا،3:1 نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

س40۔وضو و غسل کے بعد تولیہ استعمال کرنے کا حکم اور اعلی حضرت کا رسالہ؟

ج۔حضورﷺ کے پاس 1 کپڑا تھا جس سے بعدِ وضو بدن پونچھتے تھے۔اس سے ثابت ہوا کہ بعدِ وضو کپڑے یا تولیے کیساتھ جسم خشک کرنا جائز ہے۔

س41۔بعدِ وضو دعا اور فضیلت؟

ج۔حضورﷺ نے فرمایا کہ جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کلِمہِ شہادت پڑھ کر یہ دعا کی۔اے اللہ مجھے خوب توبہ کرنے اور خوب پاک رہنے والوں میں سے بنا تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں،جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

س42۔وضو و غسل میں کتنی مقدار میں پانی استعمال کرنا چاہیے؟

ج۔حضورﷺ 1 مد پانی سے وضو اور 1 صاع پانی سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔اسکے معنی حدبندی کرنا نہیں کہ اس سے زیادہ یا کم پانی کا استعمال ناجائز ہو بلکہ وضو اور غسل کیلئے پانی کی وہ مقدار ہے جو کفایت کرے۔

س43۔ولہان کون ہے اور اسکے ذمے کونسی برائی ہے؟

ج۔حضورﷺ نے فرمایا وضو میں وسوسے ڈالنے کیلئے 1 شیطان ہے جسے ولہان کہا جاتا ہے۔

س44۔تجدیدِ وضو کے فضائل و مسائل؟

ج۔ائمہ اربعہ کا اجماع ہے کہ 1 وضو سے 1 سے زیادہ نمازیں پڑھ سکتے ہیں،ہر نماز کیلئے نیا وضو کرنے کی حاجت نہیں۔اصحابِ ظواہر کے ہاں ہر نماز کیلئے نیا وضو کرنا لازم ہے۔ائمہ اربعہ کے ہاں 1 روایت کیمطابق باوضو ہوتے ہوئے وضو کرنا مستحب ہے۔

حضورﷺ نے وضو پر وضو کے فضائل کے متعلق فرمایا وضو پر وضو نور پر نور ہے، جو باوضو وضو کرے اس کیلئے 10 نیکیاں لکھی جائیں گی۔ بعض عارفین نے فرمایا ملائکہ اسکی صحبت میں رغبت کریں، قلم اسکی نیکیاں لکھتا رہے، اسکے اعضاء تسبیح کریں۔

س45۔ الفاظِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اِنّكَ فعلتَ شيئًا لَم تكنْ فعلتَه کا پسِ منظر؟

ج۔ حضورﷺ ہر نماز کیلئے وضو فرمایا کرتے تھے پس مکہ کے سال تمام نمازیں 1 غسل سے ادا فرمائیں اور موزوں پر مسح فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ نے وہ عمل فرمایا جسے آپ نہیں کرتے تھے، تو فرمایا میں نے ایسا قصداً ہی کیا ہے۔

س46۔ عورت کے پینے یا طہارت سے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ حنابلہ کے ہاں ناجائز ہے جبکہ عورت نے اس پانی کیساتھ تنہائی میں وضو کیا ہو۔ شوافع و مالکیہ کے ہاں جائز ہے۔ احناف کے راجح قول پر مکروہِ تنزیہی ہے اور 1 قول مکروہِ تحریمی کا بھی ہے۔

س47۔ ماءِ کثیر کی ادنی مقدار کے متعلق آراءِ فقہاء؟

ج۔ احناف کے ہاں دہ در دہ یا اس سے زیادہ کثیر جبکہ اس سے کم قلیل ہے۔ مالکیہ کے ہاں پانی کی وہ مقدار جس میں نجاست ملنے سے اسکے اوصاف رنگ، بو، ذائقہ تبدیل نہ ہوں تو وہ کثیر ہے اور اگر اس میں سے کوئی وصف تبدیل ہو تو قلیل ہے۔ شوافع و حنابلہ کے ہاں 2 مٹکوں کی مقدار یا اس سے زیادہ ہو تو کثیر اور کم ہو تو قلیل ہے۔

س48۔ ماءِ راقد میں پیشاب کرنے کے ضمن میں نجاست و نظافت کے احکام؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہرگز ٹھہرے پانی میں پیشاب نہ کرے پھر وہ اس سے وضو کرنے لگے یعنی اگر پانی قلیل ہے تو وہ سارا پانی نجس ہو جائے گا اس سے وضو وغیرہ کرنا ناجائز ہے۔ اگر وہ ماءِ کثیر ہے پھر بھی نظافت کا تقاضا یہ ہے کہ اس سے وضو کرنے، کھانا بنانے، پینے کیلئے استعمال کرنے کا دل نہیں کرے گا۔

س49۔ الحِلّ میتتہ سے کس فقیہ نے کونسا مسئلہ مستنبط کیا؟

ج۔ علامہ مرغینانی نے آسمانوں، وادیوں، چشموں، کنوؤں اور سمندروں کے پانی کیساتھ حدث سے پاکی حاصل کرنے کا جواز لکھا ہے۔

س50۔ ثبوتِ عذابِ قبر پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ 2 قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملے کی بنا پر نہیں بلکہ 1 اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

س51۔ بچے کے پیشاب کو پاک کرنے کے طرق پر مختلف آراء؟

ج۔ احناف کے ہاں بچہ اگر کھانا نہ کھاتا ہو تو اسکے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے اور اگر بچی ہو تو اسکے پیشاب کو پانی سے دھویا جائے۔

مالکیہ کے ہاں چھوٹے بڑے مذکر اور مونث کے پیشاب کے درمیان کوئی فرق نہیں چاہے وہ کھانا کھاتے ہوں یا نہیں۔

شوافع کے ہاں بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے جبکہ بچی کے پیشاب میں پانی چھڑکنا کافی نہیں۔

حنابلہ کے ہاں جو بچہ کھانا نہ کھاتا ہو اسکے پیشاب میں پانی چھڑکنا کافی ہے، اگرچہ پیشاب زائل نہ ہو۔

س52۔ مأکول اللّحم جانوروں کے بول وبراز کے احکامِ نجاست؟

ج۔ شیخین وشوافع کے ہاں ناپاک ہے۔ امام محمد کے ہاں پاک ہے۔

جنکا گوشت حرام ہے انکا پیشاب اور لید ناپاک و حرام ہے۔ جنکا گوشت کھایا جاتا ہے انکا پیشاب اور لید پاک ہے سوائے ان جانوروں کے جو ناپاکی کھاتے ہیں۔ حنابلہ کے ہاں جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے انکا پیشاب اور لید پاک ہے۔

س53۔ فقہاء نے لایجب علیہ الوضوحتی یستیقن سے کونسا فقہی اصول مستنبط کیا؟

ج۔ احناف و حنابلہ کے ہاں جسے وضو ٹوٹنے کے متعلق شک ہو تو وہ باوضو ہے، اگر بے وضو تھا اور وضو کرنے کے متعلق شک ہے تو وہ بے وضو ہی ہے کیونکہ یقین کے مقابلے میں شک نہیں آسکتا۔ اور جس چیز کے متعلق یقین ہو جائے تو وہ شک سے ختم نہیں ہو گا۔

شوافع کے ہاں اگر وضو کا یقین ہے اور ٹوٹنے میں شبہ ہے تو یقینی چیز یعنی وضو پر بنا ہو گی۔ اگر وضو ٹوٹنے کا یقین ہے اور وضو کرنے کے متعلق شک ہے تو حدث پر بنا نہ ہو گی جو یقینی ہے۔

مالکیہ کے ہاں جسے طہارت کا یقین ہو پھر حدث میں شک ہوا تو اس پر وضو کرنا لازم ہے۔ دیگر ائمہ کا اس میں اختلاف ہے اور اگر حدث کا یقین ہو اور طہارت میں شک ہو تو اس پر وضو لازم ہے۔

س54۔ نیند کے ناقضِ وضو ہونے یا نہ ہونے میں مختلف فقہی آراء اور صورتوں کا تذکرہ؟

ج۔ احناف کے ہاں نیند 2 شرطوں سے ناقضِ وضو ہے۔ 1: دونوں سرین اس وقت خوب جمے نہ ہوں، 2: ایسی ہیئت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو مانع نہ ہو۔

مالکیہ کے ہاں جب گہری نیند ہو تو وضو توڑ دے گی چاہے سونے والا لیٹا ہو یا سجدے میں ہو یا بیٹھا ہو یا کھڑا ہو۔ اگر نیند ہلکی ہو تو کسی صورت میں بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔

شوافع کے ہاں اگر زمین یا کسی اور چیز پر سرین جمے ہوئے ہوں تو وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر جمے نہ ہوں تو نماز وغیرہ جس حالت میں ہو وضو ٹوٹ جائے گا۔

حنابلہ کے ہاں نیند وضو توڑ دیتی ہے۔ انسان نیند کی حالت میں 4 حال سے خالی نہیں ہو گا۔ 1: چیت لیٹا ہو گا یا تکیہ یا کسی چیز کے ساتھ سہارا لیا ہو گا، ان صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا کم سوئے یا زیادہ۔ 2: کسی چیز کا سہارا لیے بغیر بیٹھا، اس حالت میں تھوڑی نیند سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ 3: سونے والا کھڑا ہو تو اس حالت میں تھوڑی نیند بھی وضو توڑ دے گی، کیونکہ یہ شخص بیٹھے ہوئے کیطرح نگہبانی نہیں کر سکتا۔ 4: رکوع یا سجدہ میں ہو تو اسکا حکم لیٹے ہوئے شخص کیطرح ہے۔

س55۔ آگ پر پکی ہوئے چیز کھا کر وضو کرنے کے متعلق حدیث کی مختلف تاویلات؟

ج۔ احناف کے ہاں کوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا واجب نہیں چاہے وہ آگ پر پکائی گئی ہو یا نہیں۔

مالکیہ کے ہاں صدر اول میں اختلاف رہا لیکن صدر اول کے بعد تمام فقہاء کا وضو واجب نہ ہونے پر اتفاق ہو گیا۔

شوافع کے ہاں آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کرنا لازم نہیں۔

حنابلہ کے ہاں اونٹ کے گوشت کے علاوہ کسی کھانے میں وضو لازم نہیں خواہ اسے آگ نے پکایا ہو یا نہیں۔

س56۔اونٹ کا گوشت کھانا نقضِ وضو نہیں،اس پر حدیث؟

ج۔احناف،مالکیہ اور شوافع کے ہاں اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ہے؟تو فرمایا کہ وضو کرو۔اس میں نماز والا وضو مراد نہیں بلکہ جو کھانے کیلئے معروف ہے وہ مراد ہے،کہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا۔

س57۔مسِّ ذَکَر اور مس مر اۃ پر احکامِ وضو مع اختلافِ فقہاء؟

ج۔احناف کے ہاں حالتِ وضو میں اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

مالکیہ کے ہاں بدن کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ ہتھیلی یا انگلیوں کے پیٹ سے عضو تناسل کو چھونے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

شوافع کے ہاں ہتھیلی کے اندرونی حصے کیساتھ شرمگاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جائے گا،کسی اور حصے کیساتھ چھونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

حنابلہ کے ہاں 3 موقف ہیں۔ 1:وضو نہیں ٹوٹے گا،2:وضو ٹوٹ جائے گا،3:قصداً چُھوا تو ٹوٹے گا بغیر قصد کے چھوا تو نہیں ٹوٹے گا۔

س58۔قُبلہ ناقضِ وضو ہے یا نہیں،اس پر حنفی مؤقّف؟

ج۔احناف کے ہاں حالتِ وضو میں عورت کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹے گا،جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں وضو ٹوٹ جائے گا۔

س59۔أو جاء احدکم من الغائط سے ثابت ہونے والے فقہی احکام مع اختلاف؟

ج۔فرمایا کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو اور تمہیں وضو یا غسل کی حاجت ہے یا تم بیت الُخَلاء سے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آؤ اور تمہیں وضو کی حاجت ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تم پر غسل فرض ہو گیا ہو توان تمام صورتوں میں اگر تم پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو خواہ پانی موجود نہ ہونے کے باعث یا دور ہونے کے سبب یا اسکے حاصل کرنے کا سامان نہ ہونے کے سبب یا سانپ،درندہ، دُشمن وغیرہ کے ڈر سے تو تیمم کر سکتے ہو۔یاد رہے کہ جب عورت کو حیض ونِفاس سے فارغ ہونے کے بعد غسل کی حاجت ہو اور اگر اس وقت پانی پر قدرت نہ پائے تو اس صورت میں اسے بھی تیمّم کی اجازت ہے۔

احناف کے ہاں عورت سے بعدِ مباشرت غسل فرض ہو جاتا ہے۔جبکہ شوافع کے ہاں فقط عورت کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

س60۔نبیذ کا معنی اور اس سے وضو کرنا کیسا؟

ج۔ پانی کو میٹھا کرنے کیلئے اس میں کھجور ڈال کر کچھ دیر تک رکھا جاتا ہے، جس سے وہ میٹھا ہو جاتا ہے، اسے نبیذ کہتے ہیں۔

احناف کے ہاں اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں اس سے وضو جائز نہیں۔

س61۔اِنّ لہ دَسَما سے فقہاء نے کونسا فقہی اصول مستنبط کیا؟

ج۔ احناف، مالکیہ اور شوافع کے ہاں دودھ پینے کے بعد کلی کرنا مستحب ہے۔ حنابلہ کی 1 روایت یہ ہے کہ اونٹ کا دودھ پینا نقضِ وضو ہے، اور 1 روایت کیمطابق ہر قسم کے دودھ پینے کے بعد صرف کلی کرنے کا حکم ہے۔

س62۔بے وضو ذکر و سلام کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ بغیر وضو تلاوت و اذکار کیا کرتے تھے، اسلیے جائز ہے۔

س63۔کتے کے جوٹھے کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ تمام ائمہ اربعہ کے ہاں کتے کا جوٹھا ناپاک ہے۔

س64۔کتے کے جوٹھے برتن کیلئے تسبیع و تتریب پر مختلف فقہی آراء؟

ج۔ احناف کے ہاں کتا اگر برتن میں منہ ڈالے تو اسے 3 بار دھویا جائے گا۔ مالکیہ کے ہاں استحبابی طور پر برتن کو 7 مرتبہ دھویا جائے گا۔ اگر کھانے کے برتن میں منہ ڈالے تو یہ حکم نہیں ہے اور نہ ہی حوض کا یہ حکم ہے۔ شوافع کے ہاں اگر کتا پانی کے برتن میں منہ ڈالے تو پانی ناپاک ہو جائے گا اور ضروری ہے کہ پانی بہائے اور برتن کو 7 بار دھوئے اور ان میں سے پہلی بار مٹی سے مانجھے جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ حنابلہ کے ہاں اس بارے میں کسی کا اختلاف نہیں کہ کتا اور خنزیر ناپاک ہیں۔ اور جو کچھ ان سے متولد ہوا گر زمین کے علاوہ کسی چیز کو لگ جائے تو اسے 7 بار دھونا ضروری ہے ان میں سے 1 بار مٹی سے ہو، چاہے اسنے منہ ڈالا ہو یا اسکے علاوہ۔

س65۔اِنّما ھی من الطّوّافین علیکم کا پسِ منظر اور ثابت ہونے والے فقہی جزئیات؟

ج۔اسکا پس منظر یہ ہے کہ حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنھم کے بیٹے کے نکاح میں تھیں۔ حضرت ابو قتادہ انکے پاس تشریف لائے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے انکے وضو کیلئے پانی برتن میں ڈال کر رکھا۔بلی پانی پینے کیلئے آئی تو آپنے اس کیلئے برتن جھکا دیا حتی کہ اسنے پانی پی لیا۔ کبشہ کہتی ہیں کہ حضرت ابو قتادہ نے مجھے دیکھا کہ میں انہیں دیکھ رہی ہوں تو فرمایا اے بھتیجی کیا تم کو تعجب ہو رہا ہے میں نے عرض کیا جی آپنے کہا حضور ﷺ نے فرمایا یہ ناپاک نہیں کیونکہ یہ تم پر بکثرت آنے والوں میں سے ہے۔

س66۔مسح علی الخفین کے جواز پر روایات و آثار؟

ج۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کر کے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ آپ سے کہا گیا کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمایا مجھے اس سے کونسی چیز مانع ہے جبکہ میں نے حضور ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔حدیثِ جریر سب محدثین کو پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا نزولِ سُوَرَۃُ مائدہ کے بعد ہے۔

س67۔کسطرح کے موزوں پر مسح جائز ہے؟

ج۔1:موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر 1 یا2 انگل کم ہوں جب بھی مسح درست ہے مگر ایڑی نہ کھلی ہو۔2:پاؤں سے چپٹا ہو کہ اسکو پہن کر آسانی کیساتھ خوب چل پھر سکیں۔3:چمڑے کا ہو یا صرف تلا چمڑے کا اور باقی کسی اور دبیز موٹی چیز کا ہو۔

س68۔حدیث سے مسح علی العمامۃ و الخمار و الجوربین پر عدمِ جواز؟

ج۔اللہ تعالی نے فرمایا کہ سروں کا مسح کرو اس آیت میں اللہ نے بغیر کسی رکاوٹ کے سر کا مسح کرنا واجب فرمایا ہے۔

حضور ﷺ نے وضو کیا اور سر مبارک کا مسح کیا اور فرمایا کہ اس وضو کے بغیر اللہ عزوجل نماز قبول نہیں فرماتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ حضور ﷺ نے عمامہ پہنے ہوئے وضو فرمایا اور نماز پڑھائی اور اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے سے داخل کر کے سر کے اگلے حصے کا مسح کیا اور عمامہ نہیں کھولا۔ یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں۔

جوتے 2 طرح کے ہوتے ہیں۔ 1: وہ جو اپنی لمبائی کی وجہ سے ٹخنوں کو چھپا لیں جیسا کہ فوجی جوتے وغیرہ، 2: جو ٹخنوں کو نہیں چھپاتے۔ صرف پہلی قسم کے جوتوں پر مسح جائز ہے۔

جرابوں پر مسح کے متعلق اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ سوتی یا اونی موزے جیسے ہمارے بلاد میں رائج ہیں ان پر مسح کسی کے ہاں درست نہیں کیونکہ نہ وہ مجلد ہیں یعنی ٹخنوں تک چمڑا منڈھے ہوئے، نہ ہی منعل ہیں یعنی تلا چمڑے کا لگا ہوا ہو، نہ ہی ثخین ہیں یعنی ایسے دبیز اور موٹے کہ تنہا انکو پہن کر مسافت طے کریں۔

س69۔ حدیث سے مسح علی الخفین کی انتہائی مدت؟

ج۔ حضور ﷺ سے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا کہ مسافر کیلئے 3 دن اور مقیم کیلئے 1 دن کی مدت ہے۔

س70۔ خفّین کے مقام مسح کے متعلق اختلافِ فقہاء؟

ج۔ احناف کے ہاں اگر صرف موزے کے نیچے مسح کرے اوپر نہ کرے تو کافی نہیں، کیونکہ مسح کی جگہ پاؤں کا اوپر والا حصہ ہے۔

حنابلہ کے ہاں موزے کے اوپر مسح کرنا سنت ہے نیچے اور ایڑیوں کا مسح سنت نہیں۔ شوافع کے ہاں موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا سنت ہے۔ مالکیہ کے ہاں موزے کے اوپر اور نیچے دونوں جگہ مسح کا طریقہ یہ ہے کہ 1 ہاتھ موزے کے اوپر اور دوسرا اسکے نیچے رکھے اور مقدم سے موخر کیطرف مسح کرے۔

س71۔ غسلِ جنابت کا مسنون طریقہ؟

ج۔ حضور ﷺ جب غسلِ جنابت کا ارادہ فرماتے تو برتن میں ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے پھر شرمگاہ کو دھوتے اور نماز کے وضو جیسا وضو کرتے ہیں پھر بالوں میں پانی ڈالتے پھر اپنے سر مبارک پر 3 بار پانی ڈالتے۔ غسلِ جنابت میں اہلِ علم نے اسی طریقہ کو اختیار کیا ہے کہ غسل کرنے والا نماز کے وضو جیسا وضو کرے پھر 3 مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالے پھر سارے جسم پر پانی بہائے اور پھر دونوں پاؤں دھوئے اس پر اہلِ علم کا عمل ہے۔

س72۔ سر کے بالوں کے لحاظ سے مرد و عورت میں فرق؟

ج۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی حضور ﷺ میں ایسی عورت ہوں کہ میری سر کی چوٹی سختی سے بندھی ہوتی ہے، تو کیا میں اسے غسلِ جنابت کیلئے کھولا کروں؟ فرمایا نہیں تمہیں یہ بات کافی ہے کہ تم اپنے سر پر 3 بار پانی ڈال لیا کرو پھر سارے جسم پر پانی بہاؤ تو پاک ہو جاؤ گی۔ اہلِ علم کا اس پر عمل ہے کہ عورت جب غسلِ جنابت کرے تو اپنے بالوں کو نہ کھولے، اپنے سر پر پانی بہالے تو یہ اسے کافی ہو گا جبکہ مرد کیلئے یہ حکم ہے کہ سر کے بال جڑ سمیت مکمل دھوئے۔

س73۔ أن تحت کل شعرۃ جنابۃ ان الفاظ کی شرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایات سے واضح کریں؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے، لہٰذا بالوں کو دھو اور جِلد صاف کرو۔

س74۔ ترجمۃ الباب الوضو بعد الغسل کی فقہ بیان کریں؟

ج۔ ائمہِ اربعہ کے ہاں جب غسل سے پہلے وضو کر لیا تو بعدِ غسل دوبارہ وضو نہ کرے کیونکہ 2 بار وضو بالاتفاق مستحب نہیں۔

س75۔ التقاء ختنین کو موجبِ غسل کس حکمت کے تحت بنایا گیا؟

ج۔ ابتدائے اسلام میں مَنی سے غسل واجب تھا پھر یہ اس حدیث سے منسوخ ہو گیا جس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب 1 شرمگاہ دوسری شرمگاہ کے مقام سے آگے بڑھ جائے تو غسل واجب ہو گیا، کیونکہ بعض اوقات کمزوری، بیماری یا کسی بھی وجہ سے پتہ نہیں چلتا کہ انزال ہوا یا نہیں۔ تو اس حدیث سے ثابت ہوا کہ فاعل و مفعول دونوں پر غسل واجب ہے اگرچہ انزال نہ ہوا ہو۔

س76۔ الماء من الماء کنایہ کی تصریح؟

ج۔ پانی پانی کے سبب سے ہے۔ یہ کنایۃً استعمال کیا، اسکا مطلب یہ ہے کہ غسل نزولِ منی کے سبب سے ہے۔

س77۔ ان النساء شقائق الرجال کا پسِ منظر؟

ج۔ حضور ﷺ سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا گیا جو تَری پاتا ہے اور اسے احتلام یاد نہیں، ارشاد فرمایا وہ غسل کرے۔ اور اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے دیکھا کہ اسے احتلام ہوا ہے مگر اس نے تری نہیں پائی، ارشاد فرمایا اس پر غسل واجب نہیں۔ حضرت ام سلَمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا عورت پر بھی غسل ہے جو یہ دیکھے؟ فرمایا، ہاں عورتیں مردوں کی مثل ہیں۔

س78۔ منی، مذی، ودی کے مابین فرق؟

ج۔ منی وہ گاڑھا سفید پانی ہے جسکے نکلنے کی وجہ سے ذَکَر کی تُندی ختم ہو جاتی ہے۔

مذی وہ پتلا سفید مائل پانی ہے جو بیوی سے ملاعبت کے وقت نکلتا ہے۔

ودی وہ سفید پتلا پانی ہے جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے۔

س79۔ مذی پاک کرنے کے طریقہ میں اختلافِ فقہاء؟

ج۔ ائمہ ثلاثہ کے ہاں مذی جب کپڑے کو لگے تو اس کپڑے کو وہاں سے دھونا ضروری ہے جبکہ امام احمد نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں پانی کا چھڑک دینا کافی ہے یعنی انکے ہاں پانی چھڑکنے سے وہ پاک ہو جائے گا۔

س80۔ منی کے پاک ہونے یا نہ ہونے میں اختلافِ فقہاء اور احناف کی وجہِ ترجیح؟

ج۔ احناف و مالکیہ کے ہاں منی ناپاک ہے جبکہ شوافع و حنابلہ کے ہاں منی پاک ہے۔ احناف کے ہاں منی خشک ہو جائے تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے اور تر ہو تو دھونا ضروری ہے۔

شوافع کے ہاں انسان کی منی پاک ہے اس پر دلیل یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ حضور ﷺ کے نماز پڑھنے کی حالت میں آپکے کپڑوں سے منی کھرچتی تھیں۔ اگر منی ناپاک ہوتی تو اس کیساتھ نماز شروع ہی نہیں ہوتی نیز یہ انسان کے پیدائش کا مَبدَ اَ ہے لہٰذا یہ پاک ہے جسطرح مٹی پاک ہے۔

حنابلہ کے ہاں انسان کی منی پاک ہے، کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی مل دیتی تھی پھر حضور ﷺ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

مالکیہ کی دلیل یہ ہے کہ انسان کی منی ناپاک ہے۔ انبیاء علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کے علاوہ دیگر انسانوں کی منی ناپاک ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضور ﷺ کے کپڑے سے منی دھونا حکمِ شریعت کے بیان کیلئے ہے۔

احناف کی دلیل یہ ہے کہ اگر منی لگ کر کپڑا ناپاک ہو گیا اور منی خشک ہو گئی تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اور اگر خشک نہیں ہوئی تو کپڑا دھونے سے ہی پاک ہو گا۔

وجہ ترجیح یہ ہے کہ امام شمس الائمہ فرماتے ہیں منی کا مسئلہ پیچیدہ ہے کیونکہ مرد کی پہلے مذی پھر منی خارج ہوتی ہے اور مذی کو کھرچنے سے کپڑا پاک نہیں ہوتا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی دھوتی تھی پس حضور ﷺ نماز کو تشریف لے جاتے تھے۔

س81۔ جنبی کیلئے اکل و شرب و نوم و معاوَدت کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ حالتِ جنابت میں کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو اس سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے۔ دوسری روایت میں ہے جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کیساتھ صحبت کرے پھر دوبارہ یہ عمل کرنا چاہے تو درمیان میں وضو کر لے۔

س82۔اِنَّ المؤمنَ لَایَنجُس کا شانِ وُرود؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اس حال میں کہ جُنبی تھے، الگ ہٹ گئے اور جا کر غسل کیا پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے۔ حضور ﷺ نے پوچھا کہاں گئے تھے؟ عرض کی میں جنبی تھا تو فرمایا کہ مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

س83۔اِنَّ اللہَ لَایَستَحْیِیْ مِنَ الحقّ سے فقہاء نے کونسا فقہی جزئیہ مستنبط کیا؟

ج۔ علماء سے شرعی مسئلہ پوچھنے سے حیا نہیں کرنی چاہیے بلکہ جو بھی شرعی مسئلہ ہے وہ پوچھنا چاہیے۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ انصار کی خواتین کیا ہی خوب خواتین ہیں کہ انہیں دین سیکھنے سے حیا منع نہیں کرتی۔

س84۔ حیض و نفاس کی اقل و اکثر مدت بمع مذاہبِ اربعہ؟

ج۔احناف کے ہاں حیض کی کم از کم مدت 3 دن اور راتیں جبکہ زیادہ سے زیادہ 10 دن اور راتیں ہیں۔ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن اور راتیں ہیں جبکہ کم از کم کوئی مدت مقرر نہیں۔

مالکیہ کے ہاں حیض کی کم از کم کوئی مدت مقرر نہیں جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت 15 دن اور راتیں ہیں۔

شوافع وحنابلہ کے ہاں حیض کی کم از کم مدت 1 دن اور رات جبکہ زیادہ سے زیادہ 15 دن اور راتیں ہیں۔ شوافع کے ہاں نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت 60 دن اور راتیں جبکہ کم از کم کوئی مدت مقرر نہیں۔

س85۔ تعریفِ استِحاضہ اور شرعی معذور کیلئے احکامِ طہارت؟

ج۔ جو خون اکثر مدتِ حیض سے تجاوز کر جائے وہ استحاضہ کا خون کہلاتا ہے۔ شرعی معذور ہر وقت کی نماز کیلئے وضو کرے گا، البتہ 1 وقت کے اندر اسی وضو سے جتنی چاہے عبادت کرے۔

س86۔ رفعِ حدثِ اصغر و اکبر کیلئے جوازِ تیمم پر آیت و روایت؟

ج۔ حدث اصغر سے تیمم جائز ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا اور پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔ حدث اکبر یعنی جنابت و حیض سے تیمم کرنا بھی جائز ہے۔ اسکی دلیل کہ حضرت عمار بن یاسر بیان کرتے ہیں میں جنبی ہوا تو مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور اسکی خبر حضور ﷺ کو دی تو فرمایا کہ تمہارے لیے صرف اسطرح نہ کرنا کافی تھا پھر حضور ﷺ نے زمین پر ضرب لگا کر اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح فرمایا۔

س87۔ مستحاضہ 1 وضو و غسل سے کتنی عبادات کر سکتی ہے، اس پر مؤقفِ احناف و شوافع؟

ج۔ احناف کا مؤقف ہے کہ حضور ﷺ نے استحاضہ والی عورت کے متعلق فرمایا کہ وہ اپنے حیض کے زمانہ میں نماز چھوڑ دیا کرے جن میں اسے حیض آتا ہے پھر (پاک ہونے پر) غسل کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ استحاضہ والی ہر نماز کے وقت وضو کرے اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

شوافع کا موقف یہ کہ جب فاطمہ بنتِ ابو حبیش رضی اللہ عنہا کو حیض آیا تو حضور ﷺ نے آپکے متعلق فرمایا کہ اس زمانہ کی نمازیں چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کیلئے وضو کرے۔ یہاں سے امام شافعی نے دلیل پکڑی کہ وہ ہر نماز کیلئے وضو کرے گی۔

س88۔ حدیث میں مستحاضہ کیلئے حصولِ طہارت کے متعلق کونسے طرق بیان ہوئے؟

ج۔ حدیث میں مستحاضہ کیلیئے 2 طرق بیان کیے گئے ہیں۔ 1: اگر یہ ہر نماز کیلیئے وضو کرے تو اسے کافی ہے۔ 2: اگر 2 نمازوں کو 1 غسل سے پڑھے تو بھی اسے کافی ہے۔اسکا طریقہ کار یہ ہے کہ استحاضہ والی اگر غسل کرکے ظہر کی نماز آخر وقت میں اور عصر کی وضو کرکے اول وقت میں، اسی طرح مغرب کی غسل کرکے آخر وقت میں اور عشاء کی وضو کرکے اول وقت میں پڑھے اور فجر کی بھی غسل کرکے پڑھے تو بہتر ہے۔

س89۔استحاضہ اور حیض ونفاس میں احکامِ شرع کے لحاظ سے فرق؟

ج۔ حیض اور نفاس والی عورت کو نماز و روزہ منع ہے۔ حیض اور نفاس میں وہ یہ عبادات نہیں کرسکتی۔ پاک ہونے کے بعد وہ روزہ قضاء کرے گی لیکن نماز کی قضاء نہیں ہے۔ جبکہ استحاضہ والی عورت پر نماز و روزہ فرض ہے۔

س90۔ تعارُفِ فرقہِ حروریہ اور نمازِ حائض کے حکم پر مؤقف؟

ج۔ حروریہ میں حروراء کیطرف نسبت ہے۔یہ کوفہ کے قریب بستی ہے۔اس جگہ سب سے پہلا خوارج کا اجتماع ہوا تھا۔ حروی نے کہا کہ اس بستی میں انہوں نے 1 دوسرے سے معاہدے کیے تو اس بستی کیطرف انکو منسوب کردیا گیا۔ خوارج کی 1 جماعت یہ کہتی تھی کہ ایامِ حیض میں عورت کی جو نمازیں فوت ہوں تو بعدِ طہر انکی قضا کرنا واجب ہے۔ حالانکہ یہ اجماع کے خلاف ہے۔

س91۔ حیض ونفاس والی عورت کیلیئے ممنوعہ احکام اور اختلافِ قرأتِ قرآن؟

ج۔ جنبی مرد و عورت اور حیض ونفاس والی عورت یہ کام نہیں کرسکتے۔ 1: نماز نہیں پڑھ سکتے 2: روزہ نہیں رکھ سکتے 3: تلاوتِ قرآن نہیں کرسکتے۔4: مرد حیض ونفاس والی عورت سے وطی نہیں کرسکتا۔

احناف کے ہاں جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کو قرآن پڑھنے کی اجازت نہیں۔

مالکیہ کے ہاں حائضہ عورت کو قرآن کی تلاوت کرنا اور مشہور قول کیمطابق مصحف شریف کو چھونا بھی جائز ہے جبکہ جنبی 1 آیت اور اسکی مثل تعوذ کے طور پر پڑھ سکتا ہے۔

شوافع وحنابلہ کے ہاں جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کو قرآن سے کچھ پڑھنا جائز نہیں۔

س92۔ ترجمۃ الباب ما جاء فی مباشرۃ الحائض سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ 1 مسئلہ یہ معلوم ہوا کہ حائضہ عورت کیساتھ مباشرت جائز ہے اور اس سے مراد ملامَسہ ہے۔

س93۔ حیض و نفاس والی عورت کیساتھ کھانا پینا اور لین دین کرنے پر حدیث؟

ج۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حائضہ کیساتھ کھانا کھانے کے متعلق حضور ﷺ سے سوال کیا تو فرمایا کہ تُو اسے اپنے ساتھ کِھلا۔ جمہور اہلِ علم حائضہ کیساتھ کھانے پینے میں حرج نہیں سمجھتے۔

س94۔ حائضہ سے صحبت کرنے کی وعید اور کفارہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص حیض والی سے یا عورت کے پیچھے کے مقام میں جماع کرے یا کاہن کے پاس جائے تو اس نے حضرت محمد ﷺ پر اتاری گئی چیز کا کفران کیا۔ اس میں کفارے کی صورت یہ ہے کہ اگر حیض کے ابتدائی دنوں میں وطی کی تو 1 دینار اور اگر آخری دنوں میں وطی کی تو آدھا دینار صدَقہ کرے۔

س95۔ کپڑے پر سے کتنی مقدار نجاست دھونا لازم ہے اور اسکا طریقہ؟

ج۔ حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ 1 عورت نے حضور ﷺ سے حیض لگے کپڑے کے متعلق سوال کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسے رگڑو پھر پانی میں ڈبو کر انگلیوں سے ملو، پھر اس پر پانی بہادو اور اس میں نماز پڑھو۔ علماء نے قلیل نجاست کی مقدار 1 درہم مقرر کی ہے۔ اسکے دھونے کے 2 طریقے ہیں۔ 1: کپڑے کو 3 دفعہ دھویا جائے، حتیٰ کہ اسکی نجاست ختم ہو جائے۔ 2: بہتے پانی میں چھوڑ دیا جائے اور جب ظنّ غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا ہے تو کپڑا پاک ہو گیا۔

س96۔ نفاس کی اقل و اکثر مدت کے متعلق مختلف فقہی آراء؟

ج۔ احناف و حنابلہ کے ہاں نفاس کی اکثر مدت 40 دن جبکہ کم از کم کوئی مدت نہیں۔

شوافع و مالکیہ کے ہاں نفاس کی اکثر مدت 60 دن جبکہ کم از کم کوئی مدت نہیں۔

س97۔ حدیث سے 2 جماع کے درمیان احکامِ غسل و وضو؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے (یعنی اپنی بیوی سے صحبت کرے) پھر دوبارہ جانا چاہے (جماع کیلئے) تو درمیان میں وضو کر لے۔ جمہور علماء کے ہاں یہ واجب نہیں ہے بلکہ یہ طریقہ زیادہ ستھرا اور نشاط اور لذت کو بڑھانے والا ہے اور اگر غسل کر لے تو یہ نظافت کے زیادہ قریب ہے۔

س98۔ نماز کے خشوع و خضوع میں مخل چیزیں اور اسطرح پڑھی جانے والی نماز کا حکم؟

ج۔ حضرت عروہ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نماز کھڑی ہوئی تو حضرت عبداللہ بن ارقم نے 1 آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا حالانکہ آپ قوم کے امام تھے اور فرمایا میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا جب نماز قائم ہو اور تم میں سے کسی کو قضائے حاجت درپیش ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو لے۔ علماء فرماتے ہیں پاخانہ اور پیشاب میں سے کچھ پائے تو نماز کیلئے کھڑا نہ ہو اور اگر نماز میں داخل ہو گیا اور ان میں سے کچھ محسوس کیا تو نماز نہ توڑے جب تک نماز میں خلل واقع نہ ہو۔

س99۔ ترجمۃ الباب ما جاء فی الوضو من المَوْطَاِ کے فقہی احکام؟

ج۔احناف کے ہاں بعد والی پاک جگہ، گندی جگہ کو پاک کر دیتی ہے اسکا یہ مطلب نہیں کہ اگر کوئی کپڑا کسی جگہ سے نجس ہو جائے تو دوسری جگہ اسے پاک کر دے گی کیونکہ اس پر اجماع ہے کہ نجس کپڑا بغیر دھوئے پاک نہیں ہوتا

امام مالک نے اس روایت زمین کا بعض بعض کو پاک کر دیتا ہے کے متعلق فرمایا کہ اسکی صورت صرف یہ ہے کہ نجس زمین پر چلے پھر خشک اور صاف زمین پر چلے کیونکہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

امام شافعی حدیث پاک کے الفاظ (یطهرہ ما بعدہ) کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ حکم صرف اس کپڑے کے متعلق ہے جسکو خشک نجاست کے اوپر سے کھینچا گیا ہو اور کپڑے سے نجاست چمٹی نہ ہو، اور اگر گیلی نجاست پر کپڑے کو کھینچا گیا تو بغیر دھوئے پاک نہ ہو گا۔

حنابلہ کے ہاں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ کسی شخص پر پیشاب لگ گیا پھر اسکے بعد وہ کسی زمین پر چلا تو وہ زمین پاک کر دے گی بلکہ مقصد یہ ہے کہ کسی گندگی والی جگہ سے گزرا پھر اس سے زیادہ پاک صاف جگہ سے گزرا تو یہ اسکا بدلہ ہو گیا۔

س100۔ طریقہ تیمم کی ضرب و حد پر اختلاف ائمہ؟

ج۔ احناف کے ہاں تیمم میں 2 ضربیں ہیں یعنی 2 بار پاک مٹی پر ہاتھ مارنا ہے۔ 1 ضرب سے چہرے پر جبکہ دوسری ضرب سے کہنیوں سمیت ہاتھوں کا مسح کیا جائے۔

مالکیہ کے ہاں 4 اقوال ہیں۔ 1: مشہور مذہب کیمطابق تیمم میں ہاتھوں کے مسح کی واجب حد بعینہ وہی ہے جو وضو میں واجب حد ہے یعنی کہنیوں تک۔ 2: تیمم میں صرف ہتھیلیوں کا مسح کرنا فرض ہے یہ اہلِ ظاہر اور محدثین کا نظریہ ہے۔ 3: ہتھیلیوں کا مسح کرنا فرض ہے اور کہنیوں تک مسح کرنا مستحب ہے اور یہ امام مالک سے منقول ہے۔ 4: تیمم میں کندھوں تک مسح کرنا فرض ہے اور یہ قول شاذ ہے۔

س 101۔ جنبی و بے وضو کیلئے تلاوتِ قرآن کرنا کیسا؟

ج۔ جنبی تلاوتِ قرآن نہیں کر سکتا۔ جبکہ بے وضو بالاتفاق تلاوتِ قرآن کر سکتا ہے، مگر قرآن کو چھو نہیں سکتا۔

س 102۔ زمین اور زمینی اشیاء کے طریقہ تطہیر میں اختلاف اور حنفی مؤقف کی وجہ ترجیح؟

ج۔ احناف کے ہاں اگر زمین نجس ہو جائے اور پھر دھوپ یا ہوا وغیرہ سے خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر بھی چلا جائے تو وہ پاک ہو جائے گی اور اس پر نماز پڑھنا جائز ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا جو زمین خشک ہو گئی وہ پاک ہو گئی۔

شوافع، مالکیہ، حنابلہ کے ہاں اگر زمین نجس ہو جائے تو پانی کے سوا کسی اور چیز سے پاک نہ ہو گی کیونکہ حضور ﷺ نے دیہاتی کے پیشاب پر پانی کے ڈول بہا دینے کا حکم فرمایا۔

حنفی موقف کی وجہِ ترجیح: حدیث میں پانی بہانے کا حکم تر نجاست کے متعلق ہے۔ جبکہ یہاں خشک ہونے کے بعد پاک ہونے کی بات ہے، تَر نجاست کے متعلق احناف کا موقف یہی ہے۔ زمین پر نجاست لگی تو اگر زمین نرم ہو تو صرف پانی بہانے سے پاک ہو جائے گی۔

كتاب الصّلٰوة

س103۔ صوم وصلوٰۃ کیلئے ابتدائی وانتہائی وقت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب نمازِ فجر پڑھنے کا ارادہ ہو تو اسکا وقت سورج کی پہلی کرن طلوع ہونے تک ہے یعنی صبح صادق طلوع ہونے سے لیکر سورج نکلنے تک۔

نمازِ ظہر کا ابتدائی وقت یہ ہے کہ جب آفتاب ڈھل جائے اور آخری وقت کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا جب نمازِ ظہر پڑھنے کا ارادہ ہو تو عصر کے آنے تک اسکا وقت ہے۔

نمازِ عصر کا ابتدائی اور انتہائی وقت یہ ہے کہ جب نمازِ ظہر کا وقت ختم ہو گیا تو نمازِ عصر کا وقت شروع ہو گیا اور عصر کی نماز کے انتہائی وقت کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب نمازِ عصر پڑھنے کا ارادہ ہو تو اسکا وقت سورج زرد پڑنے تک رہتا ہے۔ اس وقت نمازِ عصر بغیر کراہت کے ادا ہو جائے گی لیکن جب سورج پیلا پڑ گیا تو مکروہ وقت آ گیا۔ البتہ غروبِ آفتاب سے قبل نماز ادا ہی کہلائے گی۔

نمازِ مغرب کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کیساتھ ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور انتہائی وقت کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا جب تم نمازِ مغرب ادا کرو تو بیشک اسکا وقت باقی رہتا ہے، حتیٰ کہ شفق غائب ہو جائے۔

نمازِ عشاء کا ابتدائی وقت شفق غروب ہونے کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔ نمازِ عشاء کے انتہائی وقت کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ عشاء کا وقت نصف رات تک ہے یعنی اسکی ادائیگی کا وقت اختیاری ہے۔ رہا وقتِ جواز تو وہ صبحِ صادق کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

روزے کا ابتدائی وقت صبحِ صادق طلوع ہونے سے شروع ہوتا ہے اور انتہائی وقت غروبِ آفتاب تک ہے۔ یعنی جب صبحِ صادق طلوع ہوئی تو سحری کا وقت ختم ہو گیا اور جیسے ہی غروبِ آفتاب ہوا تو افطاری کا وقت ہو گیا۔

س104۔ عند الاحناف فجر کا مستحب وقت؟

ج۔ احناف کے ہاں نمازِ فجر میں تاخیر مستحب ہے۔ کیونکہ حضور نے فرمایا کہ آسفِروا بالفجر فانّہٗ اعظمُ لِلاَجْرِ۔ دوسری روایت میں ہے کہ نَوِّروا بالفجر فانّہٗ اعظمُ لِلاَجْرِ۔ حضرت ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کا کسی چیز پر اتنا اتفاق نہ ہوا جیسا نمازِ فجر کو روشن کر کے

پڑھنے اور نمازِ عصر کو موخر کرنے پر ہے۔ البتہ نمازِ فجر میں اتنی تاخیر نہ ہو کہ طلوعِ آفتاب کا شک ہونے لگے، بلکہ اتنا اجالا ہو کہ اگر نماز فاسد ہو تو قرأتِ مستحبہ کیساتھ اسی وقت میں لوٹا سکے۔ البتہ حاجی کیلئے مزدلفہ میں تغلیس افضل ہے۔

س105۔ موسم سرما و گرما میں ظہر کے استحبابی وقت میں 2 مختلف اقوال وجہ کیساتھ؟

ج۔ افضل یہ ہے کہ گرمیوں میں نمازِ ظہر موخر کرکے ٹھنڈے وقت میں ادا کرے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔ جبکہ سردیوں میں سورج ڈھلنے کے فورا بعد ادا کرے کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ سردی میں نمازِ ظہر اتنی جلدی ادا فرماتے کہ ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ دن کا جو حصہ گزر گیا وہ زیادہ ہے یا جو باقی رہ گیا وہ زیادہ ہے۔

س106۔ عصر کا جوازی و استحبابی وقت اقوالِ ائمہ کیساتھ؟

ج۔ حضرت ام سلَمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر تمہاری بنسبت جلدی ادا کرتے تھے اور تم لوگ نمازِ عصر حضور ﷺ سے زیادہ جلدی ادا کرتے ہو۔ بہر حال اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نمازِ عصر میں تاخیر مستحب ہے۔ سورج کی ٹکیا زرد ہونے تک عصر کا استحبابی وقت ہے۔ جب سورج زرد ہو جائے تو اس وقت سے لیکر غروبِ آفتاب تک اس دن کی عصر پڑھنا جائز ہے، اگرچہ بلا عذر اتنی تاخیر حرام ہے۔

س107۔ مغرب کا ابتدائی و انتہائی وقت؟

ج۔ حضور ﷺ نمازِ مغرب اس وقت ادا فرماتے تھے کہ جب سورج غروب ہو جاتا اور پردے کے پیچھے چھپ جاتا۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ محض سورج کی ٹکیا غائب ہونے سے وقتِ نمازِ مغرب شروع ہو جاتا ہے۔ جسطرح روزہ دار اس وقت افطار کرتا ہے اور اس مسئلہ پر علَماء کا اجماع ہے۔ جبکہ مغرب کے انتہائی وقت میں علَماء کا اختلاف ہے۔

احناف کے ہاں سردی ہو یا گرمی بہر صورت نمازِ مغرب جلدی ادا کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا میری امت ہمیشہ خیر سے رہے گی جب تک مغرب میں جلدی اور عشاء میں تاخیر کرے گی۔

نماز کو جلدی ادا کرنا کثرتِ جماعت کا ذریعہ ہے اور تاخیر سے ادا کرنا لوگوں کی قلت کا سبب ہے، کیونکہ لوگ رات کا کھانا کھانے اور آرام میں مشغول ہو جاتے ہیں۔لہذا یہ نماز جلدی ادا کرنا ہی افضل ہے۔

احناف کے ہاں وقتِ مغرب غروبِ آفتاب سے لیکر شفق غائب ہونے تک ہے۔ ائمہ ثلاثہ کے ہاں اول وقت میں ادا کرنا افضل ہے۔

س108۔بعدِ نمازِ عشاء کن امور سے منع کیا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نمازِ عشاء سے قبل سونے اور اسکے بعد گفتگو کو ناپسند فرماتے تھے۔اس گفتگو سے مراد وہ گفتگو ہے جس میں کوئی مصلحت نہ ہو البتہ جس گفتگو میں کوئی دینی یا دنیاوی مصلحت ہو تو وہ مکروہ نہیں۔ بعدِ نمازِ عشاء گفتگو مکروہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ گفتگو رات دیر تک بیداری کیطرف لے جانے والی ہے اور رات دیر تک گفتگو کرنے کے سبب غلبہِ نیند کی وجہ سے قیام اللیل، رات کے اذکار اور نمازِ فجر چھوٹنے کا اندیشہ ہے۔

س109۔ کن امور میں جلدی کرنے کا حکم ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ! 3 کاموں میں جلدی کرنا۔ 1: جب نماز کا وقت آ جائے، 2: جب جنازہ حاضر ہو جائے، 3: جب بغیر شوہر والی عورت کا کفو مل جائے۔

س110۔ حضور ﷺ نے باب الصّلٰوۃ میں بہترین عمل کسے قرار دیا؟

ج۔ حضور ﷺ سے پوچھا گیا سب سے افضل عمل کیا ہے؟ تو فرمایا نماز کو اسکے اول وقت میں ادا کرنا۔

س111۔ حدیث فکانّما وُتِراَھلَه و مالَه بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نمازِ عصر رہ گئی گویا اسکے اہل ومال گھٹا دیے گئے یعنی ہلاک ہو گئے۔

س112۔ اُمَراءُ یکونون بَعدی یُمِیتُون الصّلوٰۃَ سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ 1: اس میں ان لوگوں کی مذمت کی گئی جو نماز کو اسکے وقت سے موخر کر کے پڑھتے ہیں۔

2:اگر امام نماز کو مستحب وقت سے موخر کرے تو مقتدی کیلئے مستحب ہے کہ اسے تنہا وقتِ مستحب میں پڑھ لے پھر اگر پالے تو امام کیساتھ دوبارہ پڑھے تاکہ دونوں فضیلتیں جمع کرلے۔ پھر اگر 1 نماز پڑھنا چاہے تو افضل یہ ہے کہ جماعت سے پڑھنے پر اکتفاء کرے بشرطیکہ جماعت وقت کے اندر ہو اور کہا گیا ہے کہ تنہا وقتِ مستحب میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

3:اس میں غیرِ معصیت والے امور میں حکمرانوں کی موافقت کرنے کی ترغیب ہے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بات بگڑ جائے اور فتنہ ہو۔

4:باجماعت نماز پڑھنے کی ترغیب بھی اس میں موجود ہے اور یہ بھی ہے کہ علیحدہ پڑھنے کی بنسبت جماعت سے نماز پڑھنا افضل ہے۔

5:اس میں نُبوّت کی دلیل بھی ہے کیونکہ حضور ﷺ نے ان حکمرانوں کے متعلق پہلے ہی بیان کردیا تھا جو نمازوں کو مردہ کریں گے یعنی قضاء کریں گے اور اس غیبی خبر کا ظہور بنو امیہ اور انکے بعد والے حکمرانوں کے دور میں ہوا اور آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

س113۔ حدیث اِنّہ لیسَ فی النَّومِ تفریط کا شانِ وُرود؟

ج۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں نماز سے سو جانے یعنی نماز کے وقت سوتے رہنے کا ذکر کیا تو فرمایا نیند کی صورت میں کوتاہی نہیں ہے، کوتاہی تو جاگنے میں ہے، لہذا جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھنا بھول جائے یا وہ نماز سے سو جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے۔

س114۔ کس موقع پر صحابہ کی مسلسل 4 نمازیں قضا ہوئیں اور اسکی ادائیگی کسطرح کی گئی؟

ج۔ حضور ﷺ کو مشرکین نے غزوۂ خندق کے دن 4 نمازوں میں مصروف رکھا یعنی غزوۂ خندق کے باعث 4 نمازیں وقت پر ادا نہ ہوئیں حتی کہ رات کا کچھ حصہ گزر گیا تو حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے اذان دی پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے نمازِ ظہر ادا فرمائی، پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے نمازِ عصر ادا فرمائی، پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے نمازِ مغرب ادا فرمائی، پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے نمازِ عشاء ادا فرمائی۔

س115۔ صلوٰۃ الوُسطٰی کے موضوع پر آیات و روایات و اختلاف؟

ج۔ شوافع کے ہاں صلاۃ وسطی کو محافظت میں مؤکد کیا گیا ہے کیونکہ اللہ نے سُوۡرَۃُ البقرہ کی آیت نمبر 238 میں اسکا خصوصًا ذکر فرمایا۔ صلاۃ وسطی سے مراد نمازِ فجر ہے اور اس پر دلیل اللہ عزوجل کا فرمان و قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ ہے کہ اسکو قنوت کیساتھ ملا کر ذکر فرمایا اور قنوت نمازِ فجر میں ہی ہوتی ہے۔

مالکیہ کے ہاں صلاۃ وسطی کے متعلق اختلاف ہے۔ امام مالک کے ہاں صلاۃ وسطی سے مراد نمازِ فجر ہے۔ اس پر دلیل یہ ہے کہ اس سے قبل رات میں اور اسکے بعد دن میں 2 نمازیں ہیں اور یہ انکے درمیان منفرد ہے۔ 1 قول نمازِ عصر کا ہے جو اکثر راویوں کا قول ہے۔

حنابلہ کے ہاں صلاۃ وسطی سے مراد نمازِ عصر ہے۔ انکی دلیل کہ حضور ﷺ غزوہِ احزاب کے دن فرمایا کہ اللہ عزوجل ان کفار کے گھروں اور انکی قبور کو آگ سے بھر دے جنھوں نے ہمیں صلاۃ وسطی یعنی نمازِ عصر سے مشغول رکھا۔ (متفق علیہ)

احناف کے ہاں نمازِ وُسطٰی سے مراد نمازِ عصر ہے، کیونکہ حضور ﷺ نے نمازِ عصر کے متعلق فرمایا صلاۃ الوُسطٰی صلاۃ العصر۔ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے اکثر اہلِ علم کا قول یہی ہے۔

کتاب الحجّ

س 116۔ حج کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں، ہر 1 کی تعریف؟

ج۔ حج کی 3 اقسام ہیں۔ 1: قِران، 2: تَمَتُّع، 3: اِفراد

حجِ قِران: یہ سب سے افضل ہے، یہ حج ادا کرنے والا قارِن کہلاتا ہے۔ اس میں عمرہ اور حج کا اِحرام 1 ساتھ باندھا جاتا ہے۔ مگر عمرہ کرنے کے بعد قارِن حَلْق یا قصر نہیں کرواسکتا بلکہ بدستور اِحرام میں رہے گا۔ دسویں، گیارہویں یا بارہویں ذُوالحجہ کو قربانی کرنے کے بعد حَلْق یا قصر کروا کر اِحرام کھول دے۔

حجِ تَمتُّع: یہ حج ادا کرنے والا مُتَمَتِّع کہلاتا ہے۔ پاک وہند والے عموماً تمتُّع کرتے ہیں۔ اس میں آسانی یہ ہے کہ اس میں عمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عمرہ ادا کرنے کے بعد حَلق یا قصُر کروا کر اِحرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر 8 ذُوالحجہ یا اس سے قبل اِحرامِ حج باندھا جاتا ہے۔

حجِ اِفراد: اِفراد کرنے والے حاجی کو مُفرِد کہتے ہیں۔ اس حج میں عمرہ شامل نہیں۔ اس میں صرف حج کا احرام باندھا جاتا ہے۔ اہلِ مکّہ اور حِلّی یعنی مِیقات اور حُدُودِ حرم کے درمیان رہنے والے باشِندے مثلاً اہلیانِ جدّہ شریف حجِ اِفراد کرتے ہیں۔ (دوسرے مُلک سے آنے والے بھی اِفراد کر سکتے ہیں)۔

س117۔ میقات کتنے اور کونسے ہیں؟

ج۔ میقات 5 ہیں۔ 1۔ ذُوالحلیفہ: یہ مدینہ کی میقات ہے۔ اب اسکا نام ابیارِ علی ہے۔ ہندوستانی یا اور ملک والے حج سے پہلے اگر مدینہ کو جائیں اور وہاں سے پھر مکہ کو تو وہ بھی ذُوالحلیفہ سے احرام باندھیں۔ 2۔ ذاتِ عرق: یہ عراق والوں کی میقات ہے۔

3۔ جُحفہ: یہ شامیوں کی میقات ہے مگر جحفہ اب معدوم ہو گیا ہے۔ وہاں آبادی نہ رہی، صرف بعض نشان پائے جاتے ہیں اسکے جاننے والے کم ہو گئے ہیں، لہٰذا اہلِ شام اب رابغ سے احرام باندھتے ہیں کہ جُحفہ رابغ کے قریب ہے۔ 4۔ یلملم: یہ اہلِ یمن کیلئے ہے۔

5۔ قَرن: یہ نجد والوں کی میقات ہے، یہ جگہ طائف کے قریب ہے۔

س118۔ حرمِ مکہ کی احتیاطیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور محشر پر ایمان رکھتا ہے اس کیلئے جائز نہیں کہ اس میں خون بہائے یا وہاں کے درخت کاٹے۔

س119۔ حرم، حِل، میقات اور آفاق کے مابین فرق؟

ج۔ حرم: مدینہ کی جانب سے تنعیم (مسجدِ عائشہ) تقریباً 3 میل (بعض نے 5 میل تک مقدار بتائی ہے)۔ یمن کی جانب سے اضاۃ لبن کے مقام تک تقریباً 7 میل۔ جدہ کی جانب سے مقامِ حدیبیہ کے آخری حصے تک تقریباً 10 میل۔ جعرانہ کی جانب سے 9 میل۔ طائف کی جانب سے عرفات کے مقام بطن عرنہ / نمرہ تک تقریباً 7 میل۔ عراق کی جانب سے جبل مقطع تک تقریباً 7 میل۔

حِل: حدودِ حرم کے باہر سے میقات تک کی زمین کو حِل کہتے ہیں۔ اس جگہ وہ چیزیں حلال ہیں جو حرم کی وجہ سے حدودِ حرم میں حرام ہو جاتی ہیں۔ حِل کا رہنے والا حِلّی کہلاتا ہے۔

میقات: اس مقام کو کہتے ہیں جہاں سے حج یا عمرہ پر جانے والے لوگ احرام باندھتے ہیں یا جہاں سے احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔

آفاق: میقات سے باہر پوری دنیا کی حدود آفاق کہلاتی ہے۔

س120۔ حدودِ حرم میں قصاص کے متعلق اختلافِ فقہاء؟

ج۔ احناف کے ہاں قصاص بالاجماع حرم کے اندر لیا جاسکتا ہے۔

حنابلہ کے ہاں جس پر قصاص لازم تھا اس نے حرم میں پناہ لے لی تو اس سے بدلہ نہیں لیا جائے گا یہاں تک کہ وہ حرم سے باہر نکلے۔

مالکیہ کے ہاں جس پر حِل میں قصاص واجب ہوا اور وہ حرم میں پناہ لے لے تو اس سے حرم میں ہی بدلہ دیا جائے گا، خواہ وہ قصاص نفس میں ہو یا اعضاء میں۔ شوافع کے ہاں حرم میں قاتل سے قصاص لینا جائز ہے خواہ اس نے حرم میں قتل کیا ہو یا حل میں۔

س121۔ حج و عمرہ کے فضائل اور دینی و دنیاوی فوائد؟

ج۔ 1: حج و عمرہ گناہوں کو مٹاتے ہیں، 2: حج و عمرہ محتاجی دور کرتے ہیں، 3: حجِ مبرور کا ثواب جنت ہے، 4: حج پچھلے سارے گناہوں کو مٹا دیتا ہے بشرطیکہ اس میں بیوی سے صحبت اور کوئی گناہ نہ کیا ہو۔

س122۔ حج مبرور کسے کہتے ہیں اسکے ظاہری و باطنی علامات؟

ج۔ حجِ مبرور سے مراد وہ حج جو قبول ہو جائے۔ حاجی پاک مال، پاک کمائی، پاک نیت سے حج کرے اور اس میں لڑائی جھگڑے اور عورتوں کے سامنے تذکرہِ جماع اور ہر قسم کے گناہ اور نافرمانی سے بچے تو اس وقت تک جتنے گناہ کیے تھے سب معاف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حج مبرور کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے اچھا ہو کر پلٹے۔

س123۔ حالتِ احرام میں رقص و فسق کی ممانعت پر آیات وروایات؟

ج۔ حدیث میں حج سے گناہوں کی بخشش کے لیے 2 قیودات لگائی ہیں۔ حج کرنے والا رفث نہ کرے اور فسق نہ کرے۔ فسق نہ کرنے سے مراد حدودِ شرعیہ سے باہر نکلنا۔ اللہ تعالی کے فرمان فلا رفث ولا فسوق میں اختلاف کیا گیا ہے۔ 1: فسق سے مراد اللہ تعالی کے حرام کردہ کاموں میں مبتلا ہونا، 2: اس سے مراد جھوٹی بات کرنا ہے۔ 3: اس سے مراد گالی دینا ہے۔

س124۔ حج کی فرضیت اور ترکِ حج کی مذمت پر قرآن و حدیث؟

ج۔ حج کی فرضیت صاحبِ استطاعت پر ہے۔ صاحبِ استطاعت وہ ہے جو زادِ راہ اور سواری پر قدرت رکھتا ہو۔

فرضیتِ حج کی 8 شرائط ہیں۔ 1: اسلام، 2: فرضیتِ حج کا علم ہونا، 3: بلوغت، 4: عقل، 5: آزاد، 6: استطاعت، 7: وقت، 8: تندرستی۔

پوری امت کا اس پر اجماع ہے کہ استطاعت پائے جانے کیصورت میں حج زندگی میں صرف 1 بار ہی فرض ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جسکے پاس سامانِ سفر اور سواری ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچادے پھر وہ حج نہ کرے پس اس بات میں کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔

س125۔ حضور ﷺ نے حج و عمرہ کتنی تعداد میں ادا کیے؟

ج۔ حضور ﷺ نے 3 حج اور 4 عمرے ادا فرمائے۔

س126۔ لَوقُلتُ نَعَم لَوَجَبَت کا پسِ منظر؟

ج۔ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ اللہ تعالی کیلیئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو وہاں تک جانے کی طاقت رکھتے ہوں۔ تو صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا ہر سال؟ حضور ﷺ خاموش رہے پھر عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا ہر سال؟ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجب ہو جاتا۔

س127۔ حج و عمرہ میں استطاعتِ بدنی و مالی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ استطاعتِ بدنی سے مراد وہ شخص جو تندرست ہو۔ استطاعت مالی سے مراد وہ شخص جو زادِ راہ اور سواری پر قدرت رکھتا ہو۔

س128۔ افضل حج کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ احناف کے ہاں اقسامِ حج میں سے حج قِران سب سے افضل ہے پھر حج تمتع پھر حج افراد کو فضیلت حاصل ہے۔

شوافع ومالکیہ کے ہاں حج افراد افضل ہے پھر تمتع پھر حج قِران۔ حنابلہ کے ہاں حج تمتع افضل ہے پھر حج افراد پھر حج قِران۔

س129۔ حج کی قربانی کا بدل کیا ہے اور کسطرح ادا کیا جاتا ہے؟

ج۔ حاجی پر 1 جانور ذبح کرنا فرض ہے، جو بھی میسر ہو۔ جسے قربانی کا جانور نہ ملے وہ 3 روزے حج کے دنوں میں رکھے اور 7 روزے گھر لوٹ کر رکھے۔ متمع کیلئے مستحب ہے کہ وہ 3 روزے حج کے پہلے عشرے میں رکھے اور آخری روزہ عرفہ کے دن اگر پہلے عشرے میں نہیں رکھے تو پھر ایامِ تشریق میں رکھے۔

س130۔ حج کی اقسام میں سے مکی اور آفاقی کا فرق؟

ج۔ مکی حج سے مراد یہ ہے کہ جو مکے کے اندر رہتا ہے اور اس نے حج کرنا ہے تو وہ میقات سے احرام باندھ کر آئے اور حج ادا کرے۔

آفاقی حج سے مراد یہ ہے کہ جو مکہ کے باہر سے آرہے ہیں تو ان کیلئے یہ ہے کہ وہ جب مکہ میں داخل ہونے لگیں تو باہر میقات کی جگہ سے احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہوں یا جہاں سے وہ چلیں ہیں وہاں سے بھی احرام باندھ سکتے ہیں۔

س131۔ تلبیہ میں لا شریك لك کی تکرار کی حکمت؟

ج۔ کفارِ مکہ چونکہ تلبیہ میں 1 دفعہ لا شریک پڑھتے تھے اور اس کیساتھ یہ پڑھتے تھے کہ جسے اللہ تعالیٰ چاہے اسے اپنا شریک بنالے۔ حضور ﷺ نے کفار کی مخالفت کرتے ہوئے تلبیہ میں 2 دفعہ لا شریك له کا استعمال کیا۔

س132۔ تلبیہ کے مسنون الفاظ اور ان پر اضافہ کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ تلبیہ میں یہ کہتے تھے۔ لبّیك اللّٰهمّ لبّیك لبّیك لاشریكَ لَكَ لبّیك اِنّ الحمدَ والنِّعمَةَ لَكَ والمُلك لاشریكَ لَكَ۔ مزید یہ ذکر ہے کہ صحابی ابنِ صحابی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں کچھ اضافہ کرتے تھے، لہٰذا اس میں اضافہ کرنا جائز ہے۔

س133۔ اَیُّ الحَجِّ اَفضَلُ کا جواب؟

ج۔ حدیث میں بیان ہوا کہ وہ حج افضل ہے جس میں عج اور ثج ہو۔ عج سے مراد بلند آواز سے تلبیہ کہنا اور ثج سے مراد قربانی کرنا ہے۔

س134۔ تلبیہ کے فضائل اور سرّ و جہر کے مسائل؟

ج۔ حدیث میں ہے جب کوئی مسلمان تلبیہ کہتا ہے تو اسکے دائیں بائیں تمام پتھر، درخت، ڈھیلے سب تلبیہ کہتے ہیں۔ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا حج افضل ہے تو فرمایا جس میں بلند آواز سے تلبیہ کہا جائے اور قربانی کی جائے۔ علامہ ابن ہمام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بلند آواز سے تلبیہ کہنا سنت ہے۔ اگر کسی نے اس کو ترک کیا تو وہ اساءت کا مرتکب ہو گا، البتہ اس پر کچھ دم وغیرہ لازم نہ ہو گا۔ آواز اتنی بلند ہو کہ خود کو سنائی دے نہ کہ اوروں کو۔ عورت تلبیہ میں مرد کیطرح ہی ہے، البتہ وہ مرد کیطرح آواز بلند نہیں کرے گی۔

س135۔ احرام باندھتے وقت غسل کرنے کی سنیت و حکمت؟

ج۔ حدیث میں یہ ذکر ہے کہ حضور ﷺ نے احرام باندھنے سے قبل غسل فرمایا۔ اس حدیث کے پیشِ نظر فقہاء نے احرام باندھتے وقت غسل کرنے کو سنت اور مستحب قرار دیا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ چونکہ دورانِ احرام خوشبو اور صابن وغیرہ لگانا، جسم کو ملنا جس سے بال وغیرہ ٹوٹیں یہ جائز نہیں۔ اسلیے حکمت یہ ہے کہ احرام باندھنے سے قبل غسل کرلے۔

س136۔ آفاقی و آلِ حلّ کیلیۓ کن مواقع پر احرام باندھنا لازم ہے؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 آدمی نے سوال کیا، یارسول اللہ ﷺ ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا مدینہ والے ذوالحلیفہ سے، اہلِ شام جحفہ سے، نجد والے قرن سے اور یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

س137۔ لباسِ محرم کے متعلق فقہی اصول اور مرد و عورت کے احرام میں فرق؟

ج۔ محرم کے لباس میں فقہی اصول یہ ہے کہ 2 بغیر سلی چادریں ہوں، سر پر کچھ نہ ہو، زعفران یا کوئی بھی خوشبو نہ لگی ہو۔ محرم قمیض، شلوار، موزے، عمامہ اور ٹوپی نہ پہنے۔ مرد و عورت کے لباس میں فرق یہ ہے کہ مرد کے احرام میں 2 چادریں ہیں، اسکا سر ننگا ہو اور ٹخنے کھلے ہوں جبکہ عورت کے احرام میں مکمل لباس ہے جبکہ چہرہ کھلا ہو اور ہاتھوں پر دستانے نہ ہوں۔ افضل یہ ہے کہ احرام سفید رنگ کا ہو کسی اور رنگ کا احرام پہننا بھی جائز ہے۔

س138۔ فاقِدِ الاِزار و النّعلَین کے متعلق اختلافِ فقہاء؟

ج۔سفیان ثوری، امام شافعی ومالک کے ہاں محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن لے، البتہ انکو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔ امام احمد اور دیگر اہلِ علم کے ہاں محرم کو اگر تہبند نہ ملے تو شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے۔

س139۔ حالتِ احرام میں کن جانوروں کو مارا جاسکتا ہے؟

ج۔حالتِ احرام میں مُحرِم ان جانوروں کو مار سکتا ہے۔ چوہا، بچھو، کوا، چیل، کاٹنے والا کتا۔ اہلِ علم کے ہاں محرم ہر درندے اور کاٹنے والے کتے کو مار سکتا ہے۔ امام شافعی کے ہاں محرم ہر اس جانور کو مار سکتا ہے کہ جو انسان پر یا اسکے پالتو جانوروں پر حملہ کرنے والا ہو۔

س140۔ حالتِ احرام میں حِجامہ کا حکم بمع مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے ہیں۔

احناف کے ہاں محرم جب تک بال نہ کٹوائے اس کیلئے پچھنے لگوانے میں کچھ حرج نہیں خواہ وہ اسکی طرف مجبور ہو یا نہ ہو۔

حنابلہ کے ہاں محرم کیلئے پچھنے لگوانا مطلقا جائز ہے۔ شوافع کے ہاں محرم کیلئے رگ کاٹنے اور پچھنے لگوانے میں کچھ حرج نہیں جبکہ بال نہ کٹے۔ رگ کاٹنے سے مصنف نے فصد لینا مراد لیا ہے اور یہ بھی حجامہ کیطرح مباح ہے۔

مالکیہ کے ہاں بغیر عذر پچھنے لگوانا مکروہ ہے جبکہ بال دور نہ کرے اور اگر بال دور کرے تو یہ حرام ہے اور ہر صورت میں فدیہ دینا ہوگا خواہ کسی عذر کی وجہ سے پچھنے لگوائے یا بغیر عذر کے۔

س141۔ حالتِ احرام میں حضور ﷺ کے نکاح کی منکوحہ اور اس نکاح کے وکیل کا تعارُف؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں اور حضور ﷺ کے اس نکاح کے وکیل حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

س142۔ حالتِ احرام میں نکاح کے مسئلے میں روایتِ ابان بن عثمان کس مذہب کی دلیل ہے؟

ج۔ مسئلہ نکاح فی الاِحرام روایتِ ابان بن عثمان مسلکِ امام شافعی ومالک واحمد کی دلیل ہے۔

س143۔ حالتِ احرام میں احناف کے ہاں مسئلہِ نکاح مع دلائل؟

ج۔ احناف کے ہاں محرم کیلئے حالتِ احرام میں نکاح کرنا جائز ہے کیونکہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں نکاح فرمایا تھا۔ حالتِ احرام میں وطی اور وطی کے دواعی وغیرہ ممنوع ہیں نہ کہ عقدِ نکاح۔ حضور ﷺ سے جو مروی ہے کہ آپنے محرم کو نکاح سے منع فرمایا تو اسکا بھی یہی محمل ہے۔

س144۔ صِیدَ لِاَجْلِہ کے حکم پر مختلف ائمہ کے اقوال؟

ج۔ یعنی محرم کا اس شکار کو کھانا جو اس کیلئے شکار کیا گیا ہو۔ شوافع کے ہاں محرم کیلئے اس شکار کو کھانا جائز ہے جو اس کیلئے شکار نہ کیا گیا ہو اور نہ ہی اس نے اس کے قتل پر مدد کی ہو۔ پس اگر وہ محرم کیلئے شکار کیا گیا ہو تو اسکا کھانا محرم کیلئے حرام ہے، خواہ اس نے اسکا شکار کا بتایا اور اسکے کرنے کا حکم دیا ہو یا پھر نہ اس نے بتایا ہو اور نہ اسکے کرنے کا حکم دیا ہو۔

احناف کے ہاں جس جانور کو غیرِ محرم نے شکار کیا ہو اور محرم کے واسطے کے بغیر ذبح کیا ہو تو محرم کیلئے اسکا گوشت کھانا حلال ہے۔ یہ حکم اسلیے ہے کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے حمار وحشی کا شکار خاص اپنے لیے نہیں کیا تھا بلکہ اپنے اور بقیہ صحابہ کیلئے بھی کیا تھا۔

مالکیہ کے ہاں شکار کا گوشت کھانے میں حرج نہیں جبکہ اس کیلئے شکار نہ کیا گیا ہو اور جو شکار اس کیلئے کیا گیا تو اس میں سے نہ کھائے۔

حنابلہ کے ہاں جب اس کیلئے شکار کیا گیا ہو تو اس میں سے نہ کھائے اور جب اسکو کسی دوسرے کیلئے شکار کیا گیا ہو تو اسکے کھانے میں حرج نہیں جبکہ اس صورت میں بھی وہ جانور حل میں ہی شکار کیا گیا ہو اور حل میں ہی ذبح کیا گیا ہو۔

س145۔ حجۃ الوداع کے سفر میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے شکار کا واقعہ فقہی احکام کی تفصیل کیساتھ لکھیں؟

ج۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پاک اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جو شکار محرم کیلئے کیا گیا ہو تو محرم اسکو کھا سکتا ہے بشرطیکہ اس نے شکار میں نہ تو مدد کی ہو اور نہ شکار کیطرف کسی قسم کی رہنمائی کی ہو کیونکہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے حمار وحشی کا شکار خاص اپنے لیے نہیں کیا تھا بلکہ اپنے اور بقیہ صحابہ کیلئے بھی کیا تھا حالانکہ بقیہ صحابہ حالتِ احرام میں تھے۔ حضور ﷺ نے وہ شکار ان صحابہ کیلئے مباح کر دیا اور ان محرم صحابہ کا ارادہ کرنے کی وجہ سے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ پر حرام نہیں فرمایا۔

س146۔ حضرت صعب بن جثّامہ رضی اللہ عنہ کے ہدیہ کو قبول نہ کرنے کی وجہ؟

ج۔ حضور ﷺ حالتِ احرام میں تھے تو حضرت صعب بن جثامہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں حمار وحشی کا تحفہ پیش کیا تو حضور ﷺ نے قبول نہ فرمایا اور فرمایا کہ ہم کسی ناراضگی کی وجہ سے واپس نہیں لوٹا رہے بلکہ وجہ یہ ہے کہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

س147۔ سُوْرَۃُ مآئدۃ کی آیت نمبر 96 میں مذکور مسائلِ احرام؟

ج۔ {اُحِلَّ لَكُمْ: تمہارے لیے حلال کر دیا گیا} اس آیت میں یہ مسئلہ بیان فرمایا گیا کہ محرم کیلئے دریا کا شکار حلال ہے اور خشکی کا حرام۔ دریا کا شکار وہ ہے جسکی پیدائش دریا میں ہو اور خشکی کا وہ جسکی پیدائش خشکی میں ہو۔ حرام شکاروں کا بیان: 2 شکار حرام ہیں: محرم کا کیا ہوا اور حرم کا۔ حرم میں رہنے والے شکار کیے جانے والے جانور کو نہ وہ آدمی شکار کر سکتا ہے جو حالتِ احرام میں ہو اور نہ بغیر احرام والا، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہیں۔ یہاں احرام کے شکار کی حرمت کا ذکر ہے جو احرام ختم ہونے پر ختم ہو جاتی ہے، مگر حرم کا شکار ہمیشہ ہر شخص کیلئے حرام ہے خواہ وہ شخص احرام میں ہو یا احرام سے فارغ بلکہ حرم کے شکار کو اسکی جگہ سے اٹھانا بھی منع ہے۔

س148۔ حنفی فقہ میں بِجّو کھانے کے حکم پر مختلف احادیث؟

ج۔ احناف کی دلیل یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر نوکیلے دانت والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

اپنے موقف پر استدلال کرتے اور دلیلِ ائمہ ثلاثہ کا جواب دیتے ہوئے علامہ ابو بکر بن مسعود کاسانی حنفی نے فرمایا کہ 1: ہمارے ہاں بجو نوکیلے دانتوں والا درندہ ہے لہذا مشہور حدیث کے تحت داخل ہو گا جبکہ روایت کردہ حدیث مشہور نہیں، پس مشہور حدیث پر عمل کرنا اولی ہے۔ 2: جو حدیث ہم نے روایت کی وہ حرمت کو ثابت کرنے والی ہے اور انکی روایت کردہ حدیث حلت کا تقاضا کرتی ہے لہذا احتیاط کے پیشِ نظر محرم کو مبیح پر ترجیح ہو گی۔

س149۔ اگر محرم نے بِجّو شکار کر لیا تو جزاء کے واجب ہونے یا نہ ہونے کی تفصیل؟

ج۔ اگر حالتِ احرام میں کوئی بجو کا شکار کرے گا تو تمام ائمہ اربعہ کے ہاں جزاء واجب ہو گی یعنی ہر بجّو کے بدلے 1 بکری دینی ہو گی۔

س150۔ مکہ داخل ہونے سے قبل غسل کرنے کی حکمتیں؟

ج۔احناف و شوافع کے ہاں مکہ میں داخل ہونے کیلئے غسل کرنا مسنون ہے۔1بار حضور ﷺ نے دخولِ مکہ کیلئے مقامِ فخ میں غسل فرمایا۔اس میں حکمت یہ ہے کہ بندہ سفر کر کے آتا ہے تو تھکاوٹ ہوتی ہے، گرد و غبار وغیرہ بھی جسم پر لگ چکی ہوتی ہے تو غسل کرنے سے گرد و غبار اور تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے اور بندہ ترو تازہ ہو کر مکہ میں داخل ہوتا ہے۔

س151۔مکہ آنے جانے کیلئے راستے تبدیل کرنے کی حکمتیں؟

ج۔1: حضور ﷺ نے داخل ہوتے اور نکلتے وقت تبدیلی اسلیے اختیار کی کہ یہ حالت کی تبدیلی کیطرف حسن فال ہو سکے۔2:الگ الگ راستے اسلیے اختیار فرمائے تاکہ دونوں راستے گواہ ہو جائیں۔3:دونوں راستوں والے لوگ حضور ﷺ سے تبرک حاصل کر لیں۔4:1 قول یہ ہے کہ الگ الگ راستے اس وجہ سے اختیار کیا کہ مکہ میں داخل ہونے کے مناسب یہی ہے کہ یہ خوب ظاہر ہو اور اسکا خوب اعلان کیا جائے۔بر خلاف مکہ سے باہر جانا کہ اسکے مناسب یہ ہے کہ اس کو چھپایا جائے اور مخفی رکھا جائے۔

س152۔ شہر مکہ میں رات کو داخل نہ ہونے کی حکمتیں؟

ج۔ شہر مکہ میں اگر رات کے وقت کوئی بندہ داخل ہوتا ہے تو وہ دور سے بیت اللہ کو دیکھ نہیں سکتا۔اسلیے فرمایا کہ افضل یہ ہے کہ مکہ میں دن کے وقت داخل ہو تاکہ دور سے بیت اللہ کو دیکھ سکے۔

س153۔ اسِتلام، طواف، نمازِ طواف کے مشروع و مسنون طُرُق؟

ج۔استلام: طواف کی ابتداء و انتہاء میں حجرِ اسود کا استلام سنت ہے جبکہ درمیانی چکروں میں مستحب ہے۔بہارِ شریعت میں ہے کہ میسر ہو سکے تو حجر اسود پر دونوں ہتھیلیاں اور انکے بیچ میں منہ رکھ کر یوں بوسہ دو کہ آواز پیدا نہ ہو۔اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو ہاتھ سے چھو کر اسے چومو۔اور ہاتھ نہ پہنچے تو لکڑی سے چھو کر اسے چومو۔اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہاتھوں سے اس کیطرف اشارہ کر کے بوسہ دے لو۔

طواف: طواف کے ہر چکر میں حجر اسود کا استلام، اضطباع اور حج و عمرہ کے طواف کے پہلے 3 چکروں میں رمل کرنا اور بقیہ میں نارمل چلنا مسنون ہے۔مذاہبِ اربعہ کے ہاں طواف کرتے ہوئے پہلے 3 چکروں میں رمل کرنا سنت ہے اور اگر کسی وجہ سے پہلے 3 چکروں میں رمل نہ کیا تو بعد کے چکروں میں اسکی قضا نہ ہو گی اور نہ ہی ترک پر کوئی کفارہ ہے۔رمل کی ابتداء 7ھ میں عمرۃ القضاء سے ہوئی۔

نمازِ طواف:اس کیلئے مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجدِ حرام میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہو تو 2 رَکعت نمازِ طواف ادا کیجئے،پہلی رَکعت میں سُورَۃُ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھئے،یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سنَّت ہے۔اکثر لوگ کندھا کھلا رکھ کر نَماز پڑھتے ہیں یہ مکروہ ہے۔اِضطِباع یعنی کندھا کُھلا رکھنا صِرف اُس طواف کے ساتوں پَھیروں میں ہے جسکے بعد سَعی ہوتی ہے۔اگر وَقتِ مکروہ داخِل ہو گیا ہو تو بعد میں پڑھنا لازِمی ہے۔

س154۔حضرت امیر معاویہ کے اندازِ اِستِلام پر ابنِ عباس رضی اللہ عنھم نے کیا کلام کیا؟

ج۔حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنھم کے ہمراہ تھے۔ حضرت معاویہ جس رکن سے گزرتے اسے بوسہ دیتے،اس پر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما نے ان سے کہا کہ حضور ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کو بوسہ دیا کرتے تھے۔حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیت اللہ کی کوئی چیز نہیں چھوڑی جائے گی،تو اس پر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا تحقیق حضور ﷺ کی ذات اقدس ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے،اس پر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جوابا کہا کہ آپ سچ کہہ رہے ہیں۔

س155۔اضطباع کی ابتداء اور اسکی حکمت؟

ج۔اضطباع یہ ہے کہ اپنی چادر کے درمیانی حصے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے لے اور اسکے دونوں کنارے سینے اور پشت کیطرف سے بائیں کندھے پر ڈال دے،دونوں بازو ظاہر کرنے کی وجہ سے اسکو اضطباع کا نام دیا گیا۔حضور ﷺ نے 7 ہجری میں پہلی دفعہ عمرہ کی ادائیگی میں کفار پر اپنی شجاعت کا رعب ڈالنے کیلئے اضطباع کیا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما نے حضور ﷺ کو حجر اسود کا استلام کرتے اور بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

س156۔شعائر اللہ میں کونسی چیزیں شامل ہیں اور انکے متعلق قرآنی حکم؟

ج۔{مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ:اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں}اس سے دین کی نشانیاں مراد ہیں خواہ وہ شعائر مکانات ہوں جیسے کعبہ،عرفات، مُزدلفہ،تینوں جَمرات (جن پر رمی کی جاتی ہے)،صفا،مروہ،مِنٰی،مساجد وغیرہ،یا وہ زمانے ہوں جیسے رمضان،حرمت والے مہینے،عید الفطر،عید الاضحی،جمعہ،ایامِ تشریق،یا وہ کوئی اور علامات ہوں جیسے اذان،اِقامت،نمازِ باجماعت،نمازِ جمعہ،نمازِ عیدین،ختنہ۔

س157۔ حجرِاسود کی تقبیل واستلام اور شخصی تعظیم کے احکام؟

ج۔ حجرِاسود کو بوسہ دینا مستحب ہے۔ اگر اس تک پہنچنا ممکن ہو تو ہاتھ لگا کر اسے چوم لے، اگر ہاتھ بھی نہ پہنچ سکتا ہو تو جب وہاں پہنچے تو اس کیطرف منہ کر کے اللہ اکبر کہے۔

س158۔ سعی کی ابتداء کیسے ہوئی اور اسکی حکمت؟

ج۔ حضرت اسماعیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام بہت کم عمر تھے، جب انکو پیاس کی شدت بہت زیادہ ہو گئی تو حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا بے تاب ہو کر کوہِ صفا پر تشریف لائیں۔ وہاں پانی نہ پایا تو اُتر کر نیچے کے میدان میں دوڑتی ہوئیں مروہ تک پہنچیں۔ اسطرح 7 چکر لگائے۔

س159۔ حج و عمرہ میں سعی کا حکم اور اسکے ترک پر کفارہ و دم کی تفصیل بہارِ شریعت حصہ 6 کی روشنی میں؟

ج۔ بعدِ طواف صفا و مروہ میں سعی کیلئے آئے اور بابِ صفا سے جانبِ صفا روانہ ہو۔ جب بعدِ طواف سعی کرنی ہو تو واپس آکر حجرِاسود کا استلام کر کے سعی کو جائے اور سعی نہ کرنی ہو تو استلام کی حاجت نہیں۔ بغیر عذر اس وقت سعی نہ کرنا مکروہ ہے کہ خلافِ سنت ہے۔ صفا پر پہنچ کر دعا مانگے جب دعا ختم ہو تو ہاتھ چھوڑ دے پھر سعی کی نیت کرے، پھر صفا سے اتر کر مروہ کو چلے۔ ذکر و درود برابر جاری رکھے۔

احناف کے نزدیک حج و عمرہ میں سعی واجب ہے۔ جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں حج و عمرہ میں سعی رکن ہے۔ اگر کسی نے حج یا عمرہ کے دوران صفا و مروہ کے درمیان سعی کو چھوڑا تو احناف کے ہاں اس پر دم لازم ہو گا جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں دم اسکا قائم مقام نہیں ہو سکتا۔

س160۔ نعلین اخضرین پر تیز دوڑنے کے احکام اور اسکی مستثنیات؟

ج۔ صفا سے اتر کر مروہ کو چلے۔ جب پہلا میل آئے تو یہاں سے مرد دوڑنا شروع کریں حتی کہ دوسرے سبز میل سے نکل جائیں، دوسرے میل سے نکل کر آہستہ ہو جائیں پھر مروہ سے واپس صفا کو اسی طرح جب دونوں میلوں سے گزر کر ایسا ہو لو پھر آؤ پھر جاؤ حتی کہ ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہو۔ دونوں میلوں کے درمیان اگر دوڑ کر نہ چلا یا صفا سے مروہ تک دوڑ کر گیا تو برا کیا کہ سنت ترک ہوئی مگر دم یا صدقہ واجب نہیں۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے جانور پر سوار ہو کر سعی کرتا ہے تو اس درمیان میں جانور کو تیز چلائے مگر خیال رہے کہ کسی کو ایذا نہ ہو کہ یہ حرام ہے۔ اگر کسی وجہ سے دوڑ نہیں سکتا لیکن چل سکتا ہے اور چل کر دونوں میلوں کے درمیان سے گزر گیا تب بھی سعی ہو جائے گی۔

س 161۔ حالتِ سواری میں طواف کرنے پر اختلافِ فقہاء؟

ج۔احناف و مالکیہ کے ہاں پیدل طواف کرنا واجب ہے جبکہ شوافع و حنابلہ کے ہاں پیدل طواف کرنا سنت ہے۔

س 162۔ فضیلتِ طواف پر روایت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے 50 مرتبہ بیت اللہ کا طواف کیا وہ گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسے پیدائش کے وقت تھا۔

س 163۔ بعدِ فجر و عصر طواف کے نفل ادا کرنے پر مختلف فقہاء کے دلائل اور حنفی مؤقف کی وجہِ ترجیح؟

ج۔احناف و مالکیہ کے ہاں بعدِ فجر و عصر طواف کے نوافل ادا کرنا جائز نہیں کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ صبح کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور نہ ہی نمازِ عصر کے بعد حتیٰ کہ سورج غائب ہو جائے۔ جبکہ شوافع و حنابلہ کے ہاں بعدِ فجر و عصر طواف کے نوافل ادا کرنا جائز ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عبد مناف کی اولاد! کسی شخص کو اس گھر کے طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے نہ روکو، رات اور دن میں جس وقت بھی وہ چاہے۔

وجہِ ترجیح یہ ہے کہ شوافع و حنابلہ کیطرف سے دلیل کے طور پر پیش کی جانے والی حدیث میں اجازت ان اوقات کیساتھ مقید ہے جن میں نماز پڑھنا ممنوع نہیں۔ یعنی اے بنی عبد مناف! اوقاتِ ممنوعہ کے علاوہ جو بھی نماز پڑھنا چاہے تو تم اسے منع نہ کرو یا پھر حدیث میں مذکور لفظ صلوۃ سے نماز نہیں بلکہ دعا مراد ہے یعنی اے بنی عبد مناف! جو بھی بیت اللہ میں دعا کرنا چاہے تو تم اسے منع نہ کرو۔

س 164۔ طواف کے نوافل کی مسنون قرأت؟

ج۔ حضور ﷺ نے طواف کی 2 رکعتوں میں اخلاص کی 2 سورتیں یعنی سُوْرَۃُ کافرون اور سُوْرَۃُ اخلاص پڑھیں۔ ائمہ اربعہ کے ہاں پہلی رکعت میں سُوْرَۃُ کافرون جبکہ دوسری میں سُوْرَۃُ اخلاص پڑھنا افضل و مستحب ہے۔

س 165۔ طواف میں ستر عورت کے حکم پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔احناف کے ہاں دورانِ طواف ستر عورت واجب ہے جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں ستر عورت شرائطِ طواف میں سے ہے۔

س 166۔ 9 ہجری کے حج پر ہونے والے اعلانات؟

ج۔ 1: جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہو گا۔ 2: کوئی برہنہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔ 3: اس سال کے بعد مسلمان اور مشرک جمع نہ ہوں۔ 4: حضور ﷺ کا جس سے معاہدہ ہے وہ اپنی معیاد تک ہے اور جس کی معیاد نہیں وہ 4 ماہ تک ہے۔

س167۔ حضور ﷺ نے کعبے کے اندر جانے کو ترجیح کیوں نہ دی؟

ج۔ حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس نہایت مسرور اور خوش دل تشریف لائے اور پریشان واپس ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صبح پوچھا تو فرمایا کہ میں کعبہ میں داخل ہوا تو میں نے دل میں سوچا کہ نہ داخل ہوتا تو اچھا تھا، کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ میرے بعد میری امت مشقت میں نہ پڑ جائے۔ یعنی امت کی مشقت کی وجہ سے کعبہ کے اندر داخل نہ ہونے کو ترجیح دی۔

س168۔ حضور ﷺ کا کعبہ کے اندر نماز پڑھنا ثابت ہے یا نہیں؟

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کا آپس میں اس بات پر اختلاف تھا کہ حضور ﷺ نے کعبہ میں نماز ادا کی یا نہیں؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما اسکا انکار فرماتے جبکہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنھما اسکا اقرار فرماتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرماتے تھے۔ محققین کے ہاں روایتِ حضرت بلال روایتِ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھم پر راجح ہے کیونکہ آپ نے کعبہ میں نماز کی ادائیگی کا اثبات کیا ہے اور مثبت کی روایت کو نافی روایت پر ترجیح ہوتی ہے۔

س169۔ کعبہ کے اندر نوعیتِ ادائیگیِ نماز میں اختلاف؟

ج۔ مالکیہ کے ہاں کعبہ میں نوافل ادا کرنا جائز جبکہ فرائض و واجبات ادا کرنا نا جائز ہیں۔ انکی دلیل ہے کہ حدیث میں صرف اتنا ہے کہ حضور ﷺ نے کعبہ میں نفل نماز ادا فرمائی لہٰذا نفل کی اجازت ہو گی لیکن فرائض و واجبات و سنن کی اجازت نہیں ہو گی۔

ائمہ ثلاثہ کے ہاں کعبہ میں فرائض و نوافل ادا کرنا جائز ہے۔ انکی دلیل ہے کہ حضور ﷺ سے کعبہ میں نوافل ادا کرنا ثابت ہے۔ اور شرائطِ نماز مثلاً طہارت وغیرہ میں فرائض و نوافل کا کچھ فرق نہیں لہٰذا جب کعبہ میں نفل جائز ہیں تو فرائض ادا کرنا بھی جائز ہیں۔

س170۔ کعبہ کی تعمیرِ نو کے متعلق مختلف احوال واقوال؟

ج۔ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تاریخِ مکہ میں تحریر فرمایا کہ خانہ کعبہ 10 مرتبہ تعمیر کیا گیا۔

1:سب سے پہلے فرشتوں نے ٹھیک بیت المعمور کی سیدھ میں زمین پر خانہ کعبہ بنایا۔2: پھر حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام نے اسکی تعمیر فرمائی۔3: اسکے بعد حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام کے فرزندوں نے اسکی عمارت بنائی۔4: اسکے بعد حضرت ابراہیم اور انکے فرزند حضرت اسماعیل علیہما الصّلوۃ و السّلام نے اس مقدس گھر کو تعمیر کیا۔5: قومِ عمالقہ نے تعمیر کیا۔6: اسکے بعد قبیلہِ جرہم نے اسکی عمارت بنائی۔7: قریش کے مورثِ اعلیٰ قصی بن کلاب نے تعمیر کیا۔8: قریش کی جس تعمیر میں خود حضور ﷺ نے بھی شرکت فرمائی اور قریش کیساتھ خود بھی اپنے دوش مبارک پر پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے رہے۔9: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں حضور ﷺ کے تجویز کردہ نقشے کیمطابق تعمیر کیا۔10: حجاج بن یوسف ثقفی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا اور انکے بنائے ہوئے کعبہ کو ڈھا دیا، پھر زمانہِ جاہلیت کے نقشے کیمطابق کعبہ بنایا جو آج تک موجود ہے۔

س171۔ حجرِ اسود کی تاریخ و اہمیت؟

ج۔ حدیث میں ہے کہ حجرِ اسود جنت سے اترا۔ یہ حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام کیساتھ جنت سے نازل ہوا۔ اسکی اہمیت کا اندازہ اس روایت سے لگایا جاسکتا ہے کہ صحیح ابنِ خزیمہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاروایت ہے کہ حجرِ اسود کی 1 زبان اور 2 ہونٹ ہیں۔ پس جو لوگ اسکا اِستلام کرتے ہیں تو بروزِ قیامت یہ انکے حق میں گواہی دے گا۔

س172۔ کعبہ کے کس حصے کیلیئے لفظِ حجر استعمال کیا جاتا ہے، دیگر اسماء بمع وجوہاتِ تسمیہ؟

ج۔ حطیم یا حجر اسماعیل خانہ کعبہ کے شمال کیطرف 1 دیوار ہے جسے قربان گاہ کہتے ہیں۔ جو حج کی قربانی کے ذبح ہونے کا مقام ہے۔ اس دیوار کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ خانہ کعبہ میں شامل تھی۔ خانہ کعبہ کے 13 اجزاء درجِ ذیل ہیں۔

1: حجر اسود: یہ کعبے کا مشہور ترین حصّہ ہے۔ یہاں سے طواف کی ابتدا ہوتی ہے اور مسلمانوں کے ہاں اسکا بوسہ سنت ہے۔ بعض احادیث کیمطابق یہ جنت کے پتھروں میں سے ہے۔

2: کعبے کا دروازہ: یہ بیت اللہ کی مشرقی سمت واقع ہے۔ یہ زمین سے 2 میٹر سے زیادہ بلند ہے۔ اسکی اونچائی 3 میٹر سے زیادہ جبکہ چوڑائی 2 میٹر ہے۔ 1,400 برسوں کے دوران خلفاء اور امراء نے اس دروازے کی زیب وزینت پر خصوصی توجہ دی اور اسکو سونے اور چاندی کے لباس سے آراستہ کیا۔

3: میزاب: اسے میزابِ رحمت کہا جاتا ہے۔ خانہ کعبہ کی چھت پر گرنے والا بارش کا پانی اسی کے ذریعے حطیم کے اندر گرتا ہے۔

4: شاذروان: یہ کعبہ کی نچلی دیوار کے گرد نصب سنگ مرمر ہے۔ یہ بیت اللہ کے دروازے کے سوا کعبے کی تمام سمتوں میں موجود ہے۔

5: حجرِ اسماعیل: خانہ کعبہ سے علیحدہ ہو جانے کے سبب یہ حصہ حطیم کہلاتا ہے۔ قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تو اس حصے کو چھوڑ دیا تھا، کیوں کہ وہ چاہتے تھے کہ تعمیر پاک مال سے ہو۔

6: مُلتزم: اس جگہ طواف کرنے والوں کے التزام کے سبب یہ ملتزم کہلاتا ہے۔ ماضی میں بعض قصوروار اور مجرم اپنے قتل سے فرار اختیار کر کے یہاں آ جاتے تھے۔ اس وجہ سے عربوں میں شدید جرم کے مرتکب شخص کیلئے یہ ضرب المثل مشہور ہو گئی کہ اگر وہ مجھے ملتزم پر بھی مل جاتا تو میں اسکو قتل کر دیتا۔

7: مقامِ ابراہیم: بعض کا کہنا ہے کہ یہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے تاہم علیحدہ ہو گیا۔ اس میں 1 چٹان ہے جس میں پاؤں کے نشانات نقش ہیں۔ یہ سیدنا ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے پاؤں کی جانب کنایہ ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انکو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو حج کی اجازت دیں۔

8: رُکنِ حجر اسود: یہ کونہ خانہ کعبہ کے اوپر سے نیچے تک پھیلا ہوا ہے۔ اسی میں حجرِ اسود نصب ہے۔ یہاں سے طواف شروع کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ خانہ کعبہ کے اہم کونوں میں سے ہے۔

9: رُکنِ یمانی: یہ کونہ کعبے کے دائیں جانب واقع ہے، اسی وجہ سے یمین سے یمانی مشہور ہوا۔

10: رُکنِ شامی: یہ کونہ شام کی سمت ہے لہذا اس نام سے مشہور ہوا۔

11: رُکنِ عراقی: یہ کونہ عراق کی سمت ہے۔ پرانے وقتوں میں حج کے راستوں کے نام اُن ملکوں کے ناموں پر پڑ جاتے تھے جہاں سے حجاج آ رہے ہوتے۔ اس زمانے سے ہی یہ کونے مختلف ملکوں کے نام سے موسوم ہو گئے تھے۔

12: کعبے کا غلاف: یہ خانہ کعبہ کا مشہور ترین جُزو ہے جو کہ ظاہر میں بھی نمایاں ترین نظر آتا ہے۔ سب سے پہلے کعبہ کو یمن کی تبع قوم نے غلاف پہنایا۔ اسکے بعد بادشاہ اور فرماں روا اس پر عمل پیرا رہے۔ حضور ﷺ نے بیت اللہ پر سفید غلاف چڑھایا، جبکہ اسلام سے قبل یہ سُرخ رنگ کا ہوتا تھا، بعد ازاں یہ سبز رنگ میں منتقل ہوا اور آخر میں سیاہ رنگ جو کہ ابھی تک باقی ہے۔

13: بُھورے سنگ مرمر کی پٹی: یہ حجرِ اسود کے کونے کی سمت سے زمین پر کھینچی گئی 1 لکیر ہے جو ابتداء و اختتامِ طواف کی علامت ہے۔

س173۔ مِنٰی کی وجہِ تسمیہ اور اس میں قیام کی تفصیل؟

ج۔ مِنٰی کے معنی بہنا ہے۔ چونکہ عید الاضحیٰ کے دنوں میں قربانیاں کی جاتی ہیں اور انکا خون بہتا ہے اسلیے اس جگہ کو منی کہا جاتا ہے۔ 8 ذوالحجّہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد مکہ سے منی جانا اور وہاں رات کا قیام کرنا پھر 12،11،10 ذوالحجّہ کی راتوں میں منی میں قیام کرنا سنت ہے۔ ان ایام میں منی کے علاوہ کہیں اور قیام کرنا خلافِ سنت ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے۔

س174۔ حدیث مِنًی مُناخُ مَن سَبَقَ سے مستفاد اخلاقِ مصطفٰی ﷺ؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کیلئے مِنٰی میں کمرہ نہ بنا دیا جائے جو آپ پر سایہ کرے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا نہیں منی ان لوگوں کی جگہ ہے جو پہلے وہاں پہنچ جائیں۔ اس سے اخلاقِ مصطفٰی ﷺ کا پتہ چلتا ہے کہ حضور ﷺ خود کو دوسروں پر ترجیح دیے جانے اور ان میں ممتاز و نمایاں حیثیت حاصل کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

س175۔ ایامِ حج میں نمازِ قصر کے متعلق اختلاف اور مؤقفِ جمہور بمع وجہِ ترجیح؟

ج۔ مالکیہ کے ہاں اہلِ مکہ منی میں قصر کریں گے۔ جبکہ ائمہ ثلاثہ کے ہاں اہل مکہ حج کرتے ہوئے منی میں پوری نماز ادا کریں گے۔

جمہور کے ہاں حضور ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنھم کا منی میں قصر فرمانا مسافر ہونے کی بنا پر تھا اور مکی شخص منی میں مسافر نہیں ہوتا لہذا وہ قصر نہیں کرے گا۔

وجہِ ترجیح: امام مالک کا یہ فرمانا کہ حضور ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنھم کا منی میں قصر فرمانا مناسکِ حج ہونے کی بنا پر تھا، قابل تسلیم نہیں۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو منی سے حج کرنے والا بھی منی میں قصر کرتا کہ حاجی تو وہ بھی ہے لیکن امام مالک بھی اسکے قائل نہیں اور اسے پوری نماز ادا کرنے کا حکم فرماتے ہیں۔

س176۔ وقوفِ عرفات کا وقت اور مستحب مقام؟

ج۔ عرفات میں ٹھہرنا ضروری ہے اور اسکا وقت 9 ذی الحجہ کو سورج ڈھلنے سے لیکر 10 ذی الحجہ کے طلوعِ فجر تک ہے۔ ان دونوں وقتوں کے بیچ اگر تھوڑی دیر کیلئے بھی عرفات میں وقوف مل جائے تو اسکا حج ادا ہو جائے گا۔

س177۔ میدان عرفات میں حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کی کس معاملے میں کسطرح اصلاح کی؟

ج۔ قبیلہ خثعم کی 1 نوجوان عورت نے آپ سے مسئلہ پوچھا، اس نے عرض کیا: میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں اور ان پر حج واجب ہو چکا ہے۔ کیا میرا انکی طرف سے حج کرنا کافی ہو گا؟ تو فرمایا: ہاں، اپنے باپ کیطرف سے حج کرلے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضور ﷺ نے فضل کی گردن موڑ دی، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اپنے چچازاد بھائی کی گردن کیوں پلٹی؟ تو فرمایا: میں نے دیکھا کہ لڑکا اور لڑکی دونوں جوان ہیں، تو میں ان دونوں کے سلسلہ میں شیطان سے مامون نہیں رہا۔

س178۔ وادیِ محسر کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ وادیِ محسر میں تیز چال چلے۔ حضور ﷺ مزدلفہ سے لوٹے اور پر سکون یعنی عام رفتار سے چل رہے تھے، حضور ﷺ نے لوگوں کو بھی سکون و اطمینان سے چلنے کا حکم دیا اور انہیں ایسی کنکریوں سے رمی کرنے کا حکم دیا جو 2 انگلیوں میں پکڑی جا سکیں، اور فرمایا: شاید میں اس سال کے بعد تمہیں نہ دیکھ سکوں۔

س179۔ دورانِ حج جمع بین الصلاتین کے مواقع اور شرائط؟

ج۔ مزدلفہ آنے سے پہلے نمازِ مغرب نہیں پڑھی جائے گی، جب حجاج مزدلفہ جائیں تو دونوں نمازیں 1 اقامت سے اکٹھی پڑھیں اور انکے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں۔ اسی کو بعض اہلِ علم نے اختیار کیا اور یہی سفیان ثوری کا قول ہے۔ انکا کہنا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مغرب پڑھ کر شام کا کھانا کھائے، پھر تکبیر کہے اور عشاء پڑھے۔ بعض اہلِ علم کہتے ہیں کہ مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں 1 اذان اور 2 اقامت کیساتھ جمع کرے۔ مغرب کیلئے اذان اور تکبیر کہہ کر مغرب پڑھے، پھر تکبیر کہہ کر عشاء پڑھے، یہ امام شافعی کا قول ہے۔

س180۔ جمع بین الصلاتین کی صورت میں اذان و اقامت کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ نمازِ مغرب وعشاء 1 اقامت کیساتھ اکٹھی پڑھی جائیں اور نفل کے ذریعے ان دونوں نمازوں کے مابین وقفہ نہ کیا جائے۔ جبکہ شوافع کے ہاں مغرب میں 1 اذان پڑھے اور اقامت کیساتھ نماز پڑھے، پھر عشاء کیلئے اذان نہ پڑھے بلکہ دوسری اقامت کیساتھ نماز پڑھے۔

س181۔ حدیث ام المناسک سے کونسے مسائل کا استدلال کیا جاتا ہے؟

ج۔ ام المناسک ہے اور یہ 9 ذوالحجہ کو سورج ڈھلنے سے لیکر 10 ذوالحجہ کی فجر تک تھوڑا سا وقت بھی اگر عرفہ میں رُکے گا تو اسکا حج ادا ہو جائے گا۔ اگر وقوفِ عرفہ نہیں ہوا تو حج بھی ادا نہ ہو گا۔

س182۔ حضور ﷺ نے حضرت عُروَہ رضی اللہ عنہ کو حج کے کونسے ضروری مسائل تلقین فرمائے؟

ج۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس مزدلفہ آیا۔ جب آپ نماز کیلئے نکلے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ، میں قبیلہِ طی کے دونوں پہاڑوں سے ہوتا ہوا آیا ہوں۔ میں نے اپنی سواری اور خود کو تھکا دیا ہے۔ اللہ کی قسم! میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا جہاں میں نے عرفات کا ٹیلہ سمجھ کر وقوف نہ کیا ہو۔ تو کیا میرا حج ہو گیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی ہماری اس نماز میں حاضر رہا اس نے ہمارے ساتھ قیام کیا، حتیٰ کہ ہم یہاں سے روانہ ہوں اور وہ اس سے پہلے دن یا رات میں عرفہ میں وقوف کر چکا ہو تو اس نے اپنا حج پورا کر لیا اور اپنا میل کچیل ختم کر لیا۔

س183۔ رمی کتنے دن کی جا سکتی ہے اور اسکا مستحب وقت ہر دن کے لحاظ سے الگ الگ بیان کریں؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ 10 ذی الحجہ کو چاشت کے وقت رمی کرتے تھے۔ سنت یہی ہے کہ یوم النحر (10 ذوالحجہ) کے علاوہ 11 اور 12 میں رمی سورج ڈھلنے کے بعد کی جائے، یہی جمہور کا قول ہے

س184۔ مزدلفہ سے واپسی کا مسنون وقت؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (مزدلفہ سے) سورج نکلنے سے پہلے لوٹے۔ سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے لوٹنا مستحب وقت ہے۔

س185۔ رمی جمرات کیلئے کنکر کی مقدار کتنی ہو گی؟

ج۔ حضور ﷺ ایسی کنکریوں سے رمی جمرات کرتے جو انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کے درمیان پکڑی جاسکتی تھیں۔

س186۔ مسنون طریقہِ رمی جمرات بزبانِ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ جب جمرہ عقبہ کے پاس آئے تو وادی کے بیچ میں کھڑے ہوئے اور قبلہ رخ ہو کر اپنے دائیں ابرو کے مقابل رمی شروع کی۔ پھر 7 کنکریوں سے رمی کی، ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے، پھر انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس ذات نے بھی یہیں سے رمی کی جس پر سورۃ البقرۃ نازل کی گئی۔

س187۔ بڑے جانور میں قربانی و دَم کے کتنے حصے شامل کر سکتے ہیں؟

ج۔ بڑے جانور میں قربانی اور دَم کے حصے شامل کیے جاسکتے ہیں، مثلاً 5 حصے قربانی کے اور 2 حصے دَم کے۔

س188۔ حضور ﷺ نے ہدی کے جانور کہاں سے خریدے تھے؟

ج۔ حضور ﷺ مدینے سے 63 جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے 37 جانور لائے۔ یوں کل 100 جانور ہو گئے۔

س189۔ قربانی کے جانور سے فائدہ حاصل کرنا کیسا؟

ج۔ قربانی کے جانور سے کسی قسم کا فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ اس پر سواری کرنا، اسکا دودھ پینا وغیرہ۔ اگر وہ قربانی سے پہلے مر جائے تو اسکا گوشت خود نہیں کھا سکتے بلکہ فقراء پر صدقہ کرنا ہو گا۔